188814

۹۱۳۶۵۴
س - س

DAMAGE
BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY
OU_188814
UNIVERSAL
LIBRARY

# سلسلۃ الملوک

جسکو ڈاکٹر سر سید احمد خان صاحب مرحوم نے

۱۸۵۲ء میں منصف درجہ اول شاہجہان آباد (دہلی)

ہونے کے زمانہ میں تصنیف کیا اور چھپوایا تھا

اب ۱۸۹۹ء میں اسکو بجنسہ نقل کرکے

مطبع خادم التعلیم پنجاب لاہور میں باہتمام منشی محمد عبد العزیز منیجر کے چھپایا گیا

قیمت فی جلد ۴/

سلسلۃ الملوک
Checked 1969.
Checked 1976
CHECKED 1951
۱۲۹۶۲
Checked 1965
CHECKED 1958

# بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد خیر خلقہ وعلی آلہ واصحابہ افضل الصلوٰۃ واکمل السلام۔ اللہ اور اللہ کے رسول کی حمد ونعت کے بعد سید احمد خاں بیٹا سید محمد متقی خاں بہادر مرحوم اور پوتا جواد الدولہ جواد علی خاں بہادر مرحوم اور نواسہ نواب دبیر الدولہ امین الملک خواجہ فرید الدین احمد خاں بہادر مصلح جنگ مغفور کا یہ عرض کرتا ہے کہ جس زمانہ میں صاحب والامناقب عالی مناصب عدالت گستر رعیت پرور مسٹر آرتھر آسٹن روبرٹ صاحب بہادر دام اقبالہ کلکٹر ومجسٹریٹ شاہجہان آباد نے کتاب آثار الصنادید کا انگریزی میں ترجمہ شروع کیا۔ اور اس کی نہائت صحت کی تاکید فرمائی۔ توبسبب اختلاف کتب تواریخ اور غلطی کاتبوں کے ہر امر کی صحت میں کمال دقت اور نہایت تکلف ہوتی تھی۔ اور بسبب نہ مرتب ہونے سلسلہ حکومت بادشاہوں اور راجوں کے اس کتاب کی صحت نہ ہوسکتی تھی کیونکہ اس کتاب میں اگلے بادشاہوں اور امیروں اور راجاؤں کی بنائی ہوئی عمارتوں کا حال ہے۔ پھر جب تک کہ ان بادشاہوں اور راجاؤں کا حال بصحت معلوم نہ ہو اس وقت تک اس کتاب کی صحت کیونکر ہو۔ اس واسطے میں نے دلی کے بادشاہوں اور راجاؤں کی فہرست بنائی۔ جس میں پانچ ہزار برس کے بادشاہوں اور راجاؤں کا حال تھا۔ اتفاق سے وہ فہرست صاحب بہادر کے ملاحظہ سے گذری اور پسند طبع عالی ہوئی۔ اس سبب سے میں نے خیال کیا کہ اگر وہ فہرست بطریق اسلوب مرتب ہوجاوے اور ایک کتاب بن جاوے تو نہایت مفید ہوگی اور یہ مختصر کتاب وہ فائدہ دیگی جو بڑی بڑی کتابوں سے

بھی حاصل نہ ہوتا۔ اللہ تعالےٰ نے میرے اس ارادے کو پورا کیا۔ اور رفتہ رفتہ وہ فہرست ایک کتاب بن گئی۔ اور **سلسلۃ الملوک** اس کا نام رکھا۔ خدا کرے کہ پسند طبع صاحب ممدوح کے ہو۔ جن کی قدردانی اور رئیس پروری سے یہ عجیب چیز تالیف ہوئی۔ لیکن راجاؤں اور بادشاہوں کا حال بیان کرنے سے پہلے چند باتیں قابل جان لینے کے ہیں ✦

**پہلی یہ** کہ جو شخص ہندؤں کی تاریخ لکھنے کا ارادہ کرے۔ اس کو لازم ہے کہ پہلے حضرت نوح علیٰ نبینا وعلیہ الصلواۃ والسلام کے طوفان کی تحقیق بیان کرے کہ وہ کیا تھا۔ اور کیونکر اور کب تھا۔ کیونکہ ہندو تو زمانہ کو قدیم مانتے ہیں اور بہت پُرانی تاریخوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اور نہایت پُرانے حالات بیان کرتے ہیں۔ اور ہم لوگ اہل کتاب اس بات کے قائل ہیں کہ جو کچھ سلسلہ اب عالم میں ہے وہ سب طوفان نوح کے بعد کا ہے۔ پھر ہندؤں کی تاریخ کی صحت کیونکر ہو۔ اس واسطے پہلے طوفان نوح کا حال بیان کرنا چاہئیے۔

**واضح ہو** کہ وہ قومیں جو مشبہ بالکتاب ہیں۔ یعنے اگرچہ اپنے پاس اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب بتاتی ہیں لیکن ہم لوگ اُس کو نہیں مانتے۔ حضرت نوح کے طوفان کے قائل نہیں۔ اور وہ چار قومیں ہیں۔ **ایک ہندو** جن کی تاریخ ہم بیان کرتے ہیں۔ **دوسرے** خطا اور چین والے۔ **تیسرے** مجوسی یعنی پارسی آگ کے پوجنے والے۔ **چوتھے** اگلے زمانے کے ترک۔ اور اُن کے سوا اہل کتاب یعنے وہ قومیں جن پر اللہ نے کتاب نازل کی۔ وہ سب طوفان کے قائل ہیں۔ اور وہ بھی چار قومیں ہیں۔ **ایک** وہ لوگ جو حضرت موسےٰ علیہ السلام سے پہلے اگلے نبیوں کی امت میں تھے۔ **دوسرے** یہودی حضرت موسےٰ علیہ السلام کی امت والے **تیسرے** نصاریٰ حضرت عیسےٰ وعلیٰ نبینا وعلیہ الصلواۃ والسلام کی امت والے۔ **چوتھے مسلمان** حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت والے۔ بعضے مجوسیوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ طوفان تمام عالم میں نہ تھا۔ بلکہ صرف بابل اور اُس کے قرب وجوار میں تھا۔ اور عقبہ حلوان سے جو ہوائین میں کا ایک شہر

عراق عرب میں بغداد اور اصفہان کے بیچ میں ہے طوفان نے تجاوز نہیں کیا۔ اسی سبب سے کیومرث کی اولاد جو مشرق میں رہتی تھی طوفان سے بچ گئی۔ اسی طرح ترک اور ہند اور چین والے بھی کہہ سکتے ہیں۔ مگر یہ بات بالکل غلط ہے۔ کیونکہ توریت مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ طوفان تمام عالم میں تھا۔ چنانچہ توریت مقدس کے رسالہ پیدائیش کے ساتویں باب کے اُنیسویں ورس میں لکھا ہے۔ کہ پانی نے زمین پر بہت سے بہت غلبہ کیا کہ جتنے اونچے پہاڑ آسمان کے نیچے تھے سب چھپ گئے۔ اور اسی باب کے تیئیسویں ورس میں لکھا ہے کہ خدا نے چاہا کہ تمام کائنات جو زمین پر ہے۔ انسان اور چوپایہ اور حشرات اور پرند جانور سب کو زمین پر سے مٹا دے صرف حضرت نوح اور جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے بچ گئے۔ ہندؤں کی تاریخ جو پانچ ہزار برس پہلے کی ہے وہ تو ایک افسانہ سا معلوم ہوتا ہے۔ الّا پانچ ہزار برس کی تاریخ جو ہم لکھتے ہیں قریب القیاس اور صحیح معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ بھی اُسی پر دلیل ہے کہ طوفان کے بعد جو حال ہے وہ صحیح اور اُس سے پہلے کا بطور کہانی ہے۔ اب یہ بات قابل بیان کے رہ گئی کہ طوفان کو کتنی مدت ہوئی۔ خاص مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں طوفان کے مدت کا بیان نہیں الّا توریت مقدس میں کہ جس کو مسلمان بھی مانتے ہیں عالم کی پیدائش اور طوفان کے مدت کا مذکور ہے۔ توریت مقدس کی کتابیں جو پائی جاتی ہیں تین ہیں۔ **ایک** توریت سامریہ جس کو انگریزی میں سمارٹین کہتے ہیں۔ **دوسری** اصل عربی۔ **تیسری** یونانی جس کو انگریزی میں سپتواجنت کہتے ہیں۔ اِن تینوں توریتوں سے مدت پیدائیش عالم اور زمانہ طوفان کا مختلف نکلتا ہے۔ مگر تاریخ والے یونانی توریت پر اعتبار کرتے ہیں۔ کیونکہ اس توریت کا ترجمہ دو سو ستتر برس پہلے سن مسیحی سے بہتر علماء یہود نے بطلیموس ثانی کے لئے جو اسکندر کے بعد دوسرا بطلیموس ہے کیا تھا۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیدا ہونے کے بعد عبری توریت پر یہودیوں کی دشمنی اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لانے کے سبب بھروسا نہیں کرتے۔ اسی سبب ہم نے

بھی جو طوفان کی مدت اختیار کی ہے وہ یونانی توریت مقدس کے حساب پر درست ہے۔ چنانچہ اس مقام پر ہم ان حسابوں کو بیان کرتے ہیں ؛

حساب توریت یونانی

| نام واقعہ | تعداد زمانہ | کیفیت |
|---|---|---|
| از ہبوط آدم تا طوفان | ۲۲۴۲ | |
| از طوفان تا ولادت ابراہیم | ۱۰۸۱ | |
| از ولادت ابراہیم تا وفات موسے | ۵۴۵ | |
| از وفات موسے تا ظہور بخت نصر | ۹۷۹ | اس مدت سے منجمین دوسو پچاس برس کم کرتے ہیں۔ |
| از ظہور بخت نصر تا غلبہ سکندر بر دارا | ۴۳۴ | |
| از زمان سکندر تا ولادت مسیح | ۳۰۴ | |
| از ولادت حضرت مسیح تا ہجرت | ۶۳۱ | |
| از ہجرت تا الیوم سنہ ۱۸۴۲ء مطابق سنہ ۱۲۶۸ ہجری | ۱۲۶۲<br>۷۴۴۶ | |

اس حساب بموجب طوفان کو پانچ ہزار دو سو چار برس ہوئے۔ اور عالم نے یہ تاریخ چار ہزار نو سو ستتر برس کی لکھی ہے۔ کہ طوفان سے دو سو ستائیس برس بعد کی ہے۔ اور ممکن ہے کہ اس مدت میں حضرت نوح کی اولاد تمام عالم میں منتشر ہوگئی ہو۔ اور ہندوستان میں بھی آبسی ہو۔ کیونکہ طوفان کے ایک برس بعد بابل آباد ہوا۔ اور انسان عالم میں منتشر ہونے لگے۔ اور زبانوں کی تبدیل شروع ہوگئی ؛

حساب توریت سامریہ

| نام واقعہ | تعداد زمانہ | کیفیت |
|---|---|---|
| از ہبوط آدم تا طوفان | ۱۳۰۷ | |
| از طوفان تا ولادت حضرت ابراہیم | ۹۴۲ | |
| از ولادت ابراہیم تا وفات موسے | ۵۴۵ | |
| از وفات موسے تا ولادت حضرت مسیح | ۱۷۱۷ | اس مدت میں سے منجمین دوسو پچاس برس کم کرتے ہیں |

| نام واقعہ | تعداد زمانہ | کیفیت |
|---|---|---|
| از ولادت حضرت مسیح تا ہجرت | ۶۳۱ | |
| از ہجرت تا الیوم ۱۸۵۲ء مطابق ۱۲۶۸ ہجری المقدس | ۱۲۳۰ ۶۳۶۷ | |

اس حساب بموجب طوفان کو پانچ ہزار ساٹھ برس ہوئے۔ مگر اس توریت پر تاریخ والے بھروسہ نہیں کرتے۔ کیونکہ اس توریت سے ثابت ہوا کہ ہبوط آدم اور طوفان میں ایک ہزار تین سو سات برس کا فاصلہ ہے۔ اور جب طوفان آیا تو عمر حضرت نوح کی بالاتفاق چھ سو برس کی تھی۔ اور حضرت آدم کی عمر بالاتفاق نو سو تیس برس کی ہوئی۔ تو اس سے لازم آیا کہ حضرت نوح نے دو سو برس تک حضرت آدم کو دیکھا ہو اور نیز اپنے آبا و اجداد سے ملاقات کی ہو۔ اور یہ نہیں ہوا۔ اس سبب سے اہل تاریخ نے اس توریت کو چھوڑ دیا +

حساب توریت عبرانی

| نام واقعہ | تعداد زمانہ | کیفیت |
|---|---|---|
| از ہبوط آدم تا طوفان | ۱۶۵۶ | |
| از طوفان تا ولادت حضرت ابراہیم | ۲۹۱ | |
| از ولادت ابراہیم تا وفات موسے | ۵۴۵ | |
| از وفات موسے تا ولادت مسیح | ۱۷۱۷ | اس مدت سے منجمین دو سو انچاس برس کم ہوئے۔ |
| از ولادت حضرت مسیح تا ہجرت | ۶۳۱ | |
| از ہجرت تا الیوم ۱۸۵۲ء مطابق ۱۲۶۸ ہجری | ۱۲۳۰ ۶۰۷۱ | |

اس حساب بموجب طوفان کو چار ہزار چار سو پندرہ برس ہوئے۔ مگر اس توریت پر بھی تاریخ والے بھروسہ نہیں کرتے۔ کیونکہ اس توریت کے بموجب طوفان میں اور ولادت حضرت ابراہیم میں دو سو بانوے

برس کا فاصلہ ہے۔ اور طوفان کے بعد حضرت نوح بالاتفاق ساڑھے تین سو برس زندہ رہے۔ اس سے لازم آیا کہ حضرت نوح نے اٹھاون برس تک حضرت ابراہیم سے ملاقات کی ہو۔ اور یوں نہیں ہوا۔ کیونکہ حضرت نوح کے بعد حضرت ہود کے امت ہوئی۔ اور اس کے بعد حضرت صالح کی امت ہوئی۔ اس کے بعد حضرت ابراہیم کی امت ہوئی۔ اس سبب سے اہل تاریخ نے اس توریت کو بھی چھوڑ دیا۔ علاوہ اس کے یونانی توریت کے اختیار کرنے کا بڑا سبب یہ ہے کہ کتب بنی اسرائیل میں خبر تھی کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام پانچ ہزار برس کے بعد چھٹے ہزار برس میں پیدا ہونگے۔ یہ خبر یونانی توریت کے حساب بموجب صحیح پڑتی ہے اور اور توریتوں کا حساب ٹھیک نہیں آتا۔ کیونکہ حضرت عیسےٰ کے پیدا ہونے کے بعد یہودیوں نے آپ کی دشمنی سے زمانہ کی مدت کو کم کردیا۔ اس حکمت سے کہ جس زمانہ میں جو شخص پیدا ہوا تھا اس سے سو برس پہلے کی پیدائش بیان کی۔ مثلاً حضرت آدم کی عمر دو سو تیس برس کی تھی۔ جب حضرت شیث پیدا ہوئے یہودیوں نے بیان کیا کہ اس زمانہ میں حضرت آدم کی عمر ایک سو تیس برس کی تھی۔ اسی طرح ہر جگہ کمی کردی کہ کسی کے عمر میں بھی کمی نہ ہوئی۔ اور زمانہ کی مدت کم ہوگئی جب ایسا کر چکے تو کہنے لگے کہ حضرت عیسےٰ تو شروع پانچویں ہزار برس میں پیدا ہوگئے۔ ان کی خبر تو چھٹے ہزار برس میں پیدا ہونے کی تھی ؛

حساب مختار اہل تاریخ انگریزی

| سال ماقبل سنہ مسیحی | نام واقعہ | زمانہ مابین الوقعتین | کیفیت |
|---|---|---|---|
| ۴۰۰۴ | ہبوط آدم | ۰ | |
| ۲۳۴۸ | طوفان | ۱۶۵۶ | موافق توریت عبری |
| ۱۹۹۶ | ولادت ابراہیم | ۳۵۲ | مخالف تینوں توریتوں کے |
| ۱۴۵۱ | وفات موسے | ۵۴۵ | ؍؍ ؍؍ ؍؍ |

| ...ل ماقبل سنہ مسیحی | نام واقعہ | زمانہ مابین الواقعتین | کیفیت |
|---|---|---|---|
| ۷۴۷ | بخت نصر | ۷۰۴ | |
| ۳۳۱ | غلبہ سکندر بر دارا | ۴۱۶ | |
| ۴ | ولادت مسیح | ۳۲۷ | |
| ۰ | شروع سنہ مسیحی | ۴ | |
| ۰ | از شروع سنہ مسیحی تا الیوم سنہ ۱۸۵۲ء | ۱۸۵۲ | |
| | | ۵۸۵۶ | |

اس حساب بموجب طوفان کو چار ہزار دو سو برس ہوئے۔ مگر اس حساب پر بھی دو اعتراض ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ تینوں توریتوں کے برخلاف ہے۔ دوسرے یہ کہ اس حساب سے بھی حضرت مسیح کی ولادت چھٹے ہزار برس میں نہیں آتی۔ اس واسطے اس حساب کو بھی چھوڑ دیا۔ دوسری یہ کہ ہندوؤں کے ہاں مہابھارت کے بعد کوئی کتاب تصنیف نہیں ہوئی۔ اور اسی سبب سے اگلے راجاؤں کا حال نہیں پایا جاتا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں یہ رواج تھا کہ ہر ایک خاندان کا بھاٹ اور جگہ ہوتا تھا۔ وہی اس خاندان کے حال اور نسب سے واقفیت رکھتا تھا۔ اور اُس خاندان کا سلسلہ اپنی پوتھیوں میں لکھ رکھتا تھا اور جو کچھ اور حادثات ہوتے تھے وہ بھی اسی پوتھی میں داخل ہوتے تھے۔ یہ دستور اب تک قائم ہے۔ ہندوستان کے جتنے قدیم زمیندار اور راجہ ہیں سب کے خاندان کے بھاٹ اور جگہ اب تک موجود ہیں۔ اور بدستور اُس خاندان کا حال اپنی پوتھی میں اب تک لکھتے ہیں۔ اور درحقیقت جو حال اُس خاندان کا اُن سے معلوم ہوتا ہے اور طرح پر معلوم ہونا ممکن نہیں۔ اور یہی دستور فارس کے ملک میں بھی تھا۔ کیونکہ شاہنامہ میں جہاں یہ مذکور آتا ہے کہ دہقان کہن سال نے یہ بات کہی اس سے وہی بھاٹ اور جگہ مراد ہے۔ جب کہ ہندوستان کی حکومت ضعیف ہو گئی اور مسلمانوں نے غلبہ پایا تب اُن کے عہد میں ہندوستان کے راجاؤں کا سلسلہ درست کرنا چاہا۔ اور پہلی پرانی

پوتھیاں اور پنے تلاش ہوئے - اور ان سے فارسی میں کچھ کچھ ترجمہ ہوا - ان تاریخ کی کتابوں اور پوتھیوں کے ترجموں میں کئی خرابیاں واقع ہوئیں - **ایک یہ** کہ مثلاً کسی تاریخ لکھنے والے کو کوئی پنہ پوتھی کا بابت کسی ایک خاندان سنکے نہیں ملا تو اُس کتاب میں سے وہ سارے کا سارا خاندان لکھنے سے رہ گیا -

**دوسری یہ** کہ کسی پوتھی میں کسی راجہ کے اولاد کا مذکور تھا - حالانکہ وہ راجہ نہیں ہوئے اور مسند حکومت پر نہیں بیٹھے - مگر تاریخ لکھنے والے نے ان سب کا نام سلسلہ حکومت میں داخل کر دیا - **تیسری یہ** کہ مثلاً کوئی راجہ دو یا تین ناموں سے مشہور ہے - اس کو جُدا جُدا راجہ خیال کر کر ہر ایک کا نام لکھدیا - **چوتھی یہ** کہ مدت سلطنت میں جس کے اسباب بہت متعدد خیال میں آسکتے ہیں اختلاف پڑ گیا ہے - جس نے اپنی کتاب میں سے کوئی خاندان سارے کا سارا حذف کر دیا ہے اُس نے تو مدت سلطنت مدت سے زیادہ بڑھا دی ہے - اور جس کسی نے کچھ نام بڑھا دئے ہیں اُس نے مدت گھٹا دی ہے - پھر اسپر بھی حساب کرو تو ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سب یقینی غلط ہے اور ان سب سے زیادہ یہ بات ہے کہ کاتبوں نے ان تاریخوں کو غلط کر دیا ہے کہ ایک کتاب دوسری کتاب سے نہیں ملتی - مسلمان بادشاہوں کے عہد میں جو کتابیں تصنیف ہوئی ہیں یہ عیب اُن میں بھی ہے کہ اکثر کاتبوں نے ان کتابوں کو نہایت غلط کر دیا ہے یہاں تک کہ اگر ایک ہی کتاب کا دوسرے نسخے سے مقابلہ کیا جاوے تو آپس میں بہت تفاوت نکلتا ہے علاوہ اس کے خود تصنیف کرنے والوں نے بھی اس پر خیال نہیں کیا - کہ جو سنہ اور سال ہم لکھتے ہیں وہ حساب کے رُو سے بھی ٹھیک آتا ہے یا نہیں - اِن خرابیوں پر خیال کرنے سے آدمی بہت حیران ہو جاتا ہے اور یقین جانتا ہے کہ ہندؤں کی تاریخ کا سلسلہ درست ہونا نہایت دُشوار ہے - ہم نے اپنی دانست میں اور اپنے مقدور بھر ان سب باتوں پر خیال کیا - اور جہاں تک ہو سکا اِن خرابیوں کو درست کیا - اور جس جگہ ہم نے راجاؤں کی مدت سلطنت اور سال جلوس میں اختلاف پایا اُس

کتاب کی بات معتبر جانی کہ جس کی مدت سلطنت اور سال جلوس حساب کے رُو سے بھی صحیح آن کر پڑے۔ علاوہ اس کے بعضے سن ایسے ہیں کہ وہ نہایت مشہور ہیں۔ اور اُن میں غلطی کا احتمال نہیں جیسے سمبت بکرماجیت یا ساکھا سالباہن۔ یا سال کلجگ۔ اس کے سوا بعضے ایسی تاریخیں ہیں جو اُسی زمانہ سے مکانات پر کندہ ہیں۔ جیسے کہ سلطان شہاب الدین غوری کے فتح کرنے کی تاریخ بسیہ سالا ہی قطب الدین ایبک مسجد قوت الاسلام کے دروازہ پر کندہ ہے۔ اس قسم کے سال اور تاریخ کو ہم نے بطور مرکز کے قرار دیا۔ اور جس حساب سے یہ تاریخیں صحیح نکلیں اُسی حساب سے ہم نے صحیح جانا۔ غرض کہ ہم نے اس تاریخ کے لکھنے میں وہ سعی اور کوشش کی ہے کہ ہماری دانست میں اس سے زیادہ صحت متصور نہیں۔ الا صحت ناموں میں ہم مجبور ہو گئے۔ کہ راجاؤں کے ناموں کی صحت کما حقہ جیسا کہ ہم چاہتے تھے ویسی نہیں ہو سکی۔ علاوہ اس کے اصلی نام اور مشہور نام راجاؤں کے ہم نے اس کتاب میں لکھے ہیں۔ مگر ہم کو یقین ہے۔ کہ اِن ناموں کے سوائے اور بھی نام راجاؤں کے مشہور ہوں۔ الا ان کا احاطہ کرنا ایک امر دشوار ہے +

**تیسری** یہ کہ اس کتاب میں ہندو راجاؤں کی جس قدر مدت سلطنت لکھی ہے وہ سب شمسی حساب سے ہے۔ اور مسلمان بادشاہوں کی مدت سلطنت قمری حساب پر ہے۔ کیونکہ تاریخ کی کتابوں میں اسی طور پر لکھا ہے۔ مگر احداد زمانہ سب بحساب شمسی مندرج ہے +

**چوتھی** یہ کہ مولف کتاب دستور العمل نے مدت سلطنت راجاؤں کا اننگ پال تنور تک لکھی ہے۔ اس میں ماہ اور یوم کی کسرات جو قلیل تھی چھوڑ دی ہے۔ اور جو کثیر تھی پوری کر دی ہے۔ ہم نے بھی اسی دستور کو اختیار کیا۔ کیونکہ ان راجاؤں کا سلسلہ بلا کسرات بھی درست ہونا مشکل تھا۔ چہ جائیکہ اس میں حساب شہور اور ایام کا لکھا جاوے +

**پانچویں** یہ کہ اس بیان پر یہ تفریح ہوتی ہے کہ اگر کوئی سکہ کسی راجہ کا ہاتھ

آوے اور جس قدر مدت سلطنت اُس راجہ کی اُس کتاب میں لکھی ہے اُس سے ایک برس زیادہ کا سنہ اُس سکہ میں پڑا ہو تو اس کتاب کی غلطی خیال نہ کریں۔ اور جان لیں کہ یہ ایک سنہ کی زیادتی اُسی کسر کی بابت ہے جو واسطہ سہولیت حساب کے چھوڑ دی گئی ہے +

**چھٹی** یہ کہ اس کتاب میں جن سنوں کا مذکور ہے اُن کی تفصیل بقید مطابقت اس مقام پر لکھ دیتے ہیں +

| جدول مطابقت سنین | |
|---|---|
| نام سنہ | تعداد سال |
| طوفانی | ۵۲۰۴ |
| ساکھا راجہ جدھشٹر | ۴۹۷۷ |
| سال کلجگ | ۴۹۵۳ |
| اسکندری | ۲۱۶۵ |
| سمبت بکرماجیت | ۱۹۰۹ |
| عیسوی | ۱۸۵۲ |
| ساکھا سالباہن | ۱۷۷۴ |
| ہجری قمری | ۱۲۶۸ |

**ساتویں** یہ کہ جن کتابوں سے یہ تاریخ منتخب کی گئی ہے اُن کی فہرست اس مقام پر مندرج کرتے ہیں۔ ترجمہ فارسی مہابھارت۔ ترجمہ فارسی بھاگوت۔ پوتھی کرک سنکھنا۔ راجا ولی تصنیف ولی۔ راجا ولی دیگر جس کے مصنف کا نام بسبب نہ ہونے سرے کے اوراق کے معلوم نہ ہوا۔ منتخب دستورات ہند مسمی بدستور العمل جو کسی شخص نے بطور خلاصہ انتخاب کیا ہے۔ اور نیز ابجد حساب راجاؤں کا اُس میں صحیح پایا گیا۔ طبقات اکبری۔ تاریخ فرشتہ۔ بادشاہوں کا حال اکثر اسی تاریخ پر مبنی ہے۔ خلاصۃ التواریخ۔ مرآت آفتاب نما۔ آئین اکبری۔ جام جم +

## سلسلہ فرمانروایان دار الملک اندرپت و دہلی از ابتدائے راجہ جدہشٹر لغایت سنہ ۱۸۵۲ء مطابق سنہ ۱۲۸۸ ہجری

| نمبر | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | راجہ جدہشٹر | راجہ پانڈو | سنہ ۲۷ طوفانی سنہ ۵۱ جدہشٹر ۳۶ سال قبل شروع کلجگ | ہستناپور | ۴۹۷۷ | ۳۶ سال بعد جنگ مہابھارت | کلجگ کے دسویں برس مطابق چونتیسویں سال جلوس جدہشٹر کے کرشن اوتار نے وفات پائی اور راجہ جدہشٹر نے ریاست چھوڑ کر کوہ ہماچل میں اپنے تئیں برف میں ڈال کر گلا دیا ۔ |
| ۲ | راجہ پریچھت | ابھمن بن راجہ ارجن بن راجہ پانڈو | سنہ ۶۳ جدہشٹر ۱۲ سال کلجگ | ہستناپور | ۴۹۴۱ | ۶۰ سال | راجہ جدہشٹر کی اجازت سے مسند پر بیٹھا ۔ اور سانپ کے کاٹنے سے مرگیا ۔ |
| ۳ | راجہ جنمیجہ | راجہ پریچھت | سنہ ۹۶ جدہشٹر | ہستناپور | ۴۸۸۱ | ۸۵ سال | |
| | راجہ شتانیک ولد راجہ جنمیجہ | راجہ جنمیجہ | سنہ ۱۸۱ | ″ | ۴۷۹۶ | ۸۳ سال | |

| نمبرشمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانه | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵ | راجه بھصنر انیک عرف راجه ادہمن | راجه شمید | سنه ۲۶۴ جدهشتر | ہستناپور | ۴۷۱۳ | ۸۸ سال | |
| ۶ | اَشومی دیج عرف راجه مہاجی | راجه ادہمن | سنه ۳۵۲ | " | ۴۶۲۵ | ۸۲ سال | |
| ۷ | آ شبن کرشن عرف چتررتھ | راجه مہاجی | سنه ۴۳۴ | " | ۴۵۴۳ | ۷۵ سال | |
| ۸ | نہچی عرف راجه دشت وان | چتررتھ | سنه ۵۰۹ | اول ہستناپور بعدهٗ کنار کوشکی ندی وبعدهٗ اندرپت | ۴۴۶۸ | ۷۶ سال | گنگا کے چڑھاؤ سے ہستناپور بہ گیا - اس سبب سے اس راجه نے پہلے دکن میں کوشکی ندی کے کنارہ پر شہر بسانا چاہا اور پھر اندرپت میں چلا آیا ✦ |
| ۹ | راجه چکلر عرف اوگرسین | دشت وان | سنه ۵۸۵ | اندرپت | ۴۳۹۲ | ۷۹ سال | |
| ۱۰ | راجه چتررتھ عرف سوگرسین | اوگرسین | سنه ۶۶۴ | " | ۴۳۱۲ | ۸۰ سال | |
| ۱۱ | بگیرتھ عرف سونتھ | سورسین | سنه ۷۴۴ | " | ۴۲۳۳ | ۶۹ سال | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | پرشت مان عرف (ریمی یا سربلجی) | سونہھ | سنہ ۸۱۳ جلد ہشتم | اندرپت | ۴۱۶۴ | ۶۹ سال | |
| ۱۳ | سوسین عرف راجہ برچھل | ریمی یا سربلجی | سنہ ۸۸۲ | ″ | ۴۰۹۵ | ۶۵ سال | |
| ۱۴ | راجہ سونحھ عرف سکھپال | راجہ برچھل | سنہ ۹۴۷ | ″ | ۴۰۳۰ | ۶۲ سال | |
| ۱۵ | راجہ نرچک شو عرف نرہر دیو | راجہ سکھپال | سنہ ۱۰۰۹ | ″ | ۳۹۹۸ | ۵۱ سال | |
| ۱۶ | سکھی نل عرف سورج رتھ | نرہر دیو | سنہ ۱۰۶۰ | ″ | ۳۹۱۷ | ۴۲ سال | |
| ۱۷ | پریلو عرف راجہ بجوبت | سورج رتھ | سنہ ۱۱۰۲ | ″ | ۳۸۷۵ | ۵۸ سال | |
| ۱۸ | راجہ سونی | بہوبت | سنہ ۱۱۶۰ | ″ | ۳۸۱۷ | ۵۶ سال | |
| ۱۹ | راجہ مبد ماوے | راجہ سونی | سنہ ۱۲۱۶ | ″ | ۳۷۶۱ | ۵۲ سال | |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰ | نرپت لنکھے عرف شرون پتر | مبدھادسے | سنہ ۲۶۹ اجدہشٹر | اندرپت | ۳۷۰۹ | ۵۶ سال | |
| ۲۱ | دھرم رتھ عرف بھیکم | شرون چتر | سنہ ۱۳۲۴ | // | ۳۶۵۳ | ۴۸ سال | |
| ۲۲ | راجہ نمی عرف راجہ سندر گھد یا بدارتھ | راجہ بھیکم | سنہ ۱۳۷۲ | // | ۳۶۰۵ | ۴۶ سال | |
| ۲۳ | برہدرتھ عرف راجہ دسوان | راجہ بدارتھ | سنہ ۱۴۱۸ | // | ۳۵۵۹ | ۴۵ سال | |
| ۲۴ | شودراس عرف اودنی پال یا دپال | راجہ دسوان | سنہ ۱۴۶۳ | // | ۳۵۱۴ | ۴۵ سال | |
| ۲۵ | شتانیک عرف ابھی دھر | اودنی پال | سنہ ۱۵۰۸ | // | ۳۴۶۹ | ۵۱ سال | |
| ۲۶ | درومن عرف دنڈیان | راجہ ابھی دھر | سنہ ۱۵۵۹ | // | ۳۴۱۸ | ۳۹ سال | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۷ | بکھی نرعرف دربل راسے | ونڈپان | سنہ ۱۵۹۸ | اندرپت | ۲۳۷۹ | ۴۲سال | |
| ۲۸ | دنڈپانی عرف شتانیک یا وشت پال | دربل راسے | سنہ ۱۶۴۰ | ٬٬ | ۲۳۳۷ | ۳۶سال | |
| ۲۹ | راجہ بھی عرف کھیم پال | شتانیک | سنہ ۱۶۷۶ | ٬٬ | ۲۳۱۰ | ۵۸سال | |
| ۳۰ | بکھتی نک عرف راجہ کھیمن | کھیم پال | سنہ ۱۷۳۴ | ٬٬ | ۳۲۴۳ | ۴۹سال<br>۱۷۸۳ | تیس آدمیوں نے چند رنسیوں کی قوم سے ایکہزار سات سو تراسی برس حکومت کی۔ آخر کو بسراوہ وزیر نے راجہ کھیمن کو مارا اور گدی پر بیٹھا |
| ۳۱ | راجہ بسراوہ | | سنہ ۱۷۸۳ | ٬٬ | ۳۱۹۴ | ۱۷سال | |
| ۳۲ | سورج سین | بسراوہ | سنہ ۱۸۰۰ | ٬٬ | ۳۱۷۷ | ۴۳سال | |
| ۳۳ | راجہ بیرساہ | سورج سین | سنہ ۱۸۴۳ | ٬٬ | ۳۱۳۴ | ۵۳سال | |
| | راجہ انیک ساہ یا رب سین | بیرساہ | سنہ ۱۸۹۶ | ٬٬ | ۳۰۸۱ | ۴۸سال | |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۳۵ | راجہ ہرجیت یا پترسپال | راجہ اینک سیاہ | سنہ ۱۹۴۴ [illegible] | اندرپت | ۳۰۴۳ | ۳۶ سال | |
| ۳۶ | راجہ دربہہ یا نرپت | راجہ ہرجیت | سنہ ۱۹۸۰ | 〃 | ۲۹۹۷ | ۴۴ سال | |
| ۳۷ | راجہ سدھی پال یا راجہ ہرخیت | راجہ دربہہ | سنہ ۲۰۲۴ | 〃 | ۲۹۵۳ | ۳۰ سال | |
| ۳۸ | راجہ برست یا راجہ دربہہ | راجہ سدھی پال۔ | سنہ ۲۰۵۴ | 〃 | ۲۹۲۳ | ۴۳ سال | |
| ۳۹ | راجہ سنجی | راجہ برست | سنہ ۲۰۹۷ | 〃 | ۲۸۰۰ | ۳۲ سال | |
| ۴۰ | راجہ امرجودہ | راجہ سنجی | سنہ ۲۱۲۹ | 〃 | ۲۸۴۸ | ۲۷ سال | |
| ۴۱ | امین پال یا راجہ بلارتھ | راجہ امرجودہ | سنہ ۲۱۵۶ | 〃 | ۲۸۲۱ | ۲۳ سال | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۴۲ | راجہ سروپ ہے | راجہ ابین پال | سنہ ۲۱۷۹ جدہشٹر | اندرپت | ۲۷۹۸ | ۴۷ سال | |
| ۴۳ | راجہ پدارتھ | راجہ سروپ ہے | سنہ ۲۲۲۶ | // | ۲۷۵۱ | ۴۵ سال | |
| ۴۴ | راجہ بدہمل | راجہ پدارتھ | سنہ ۲۲۵۱ | // | ۲۷۲۶ | ۳۲ سال / ۵۰۰ | چودہ آدمیوں نے پانسو برس تک حکومت کی بالاخر کو بیرباہ وزیر نے راجہ بدہمل کو مارا اور آپ گدی پر بیٹھا |
| ۴۵ | راجہ بیرباہ | | سنہ ۲۲۸۳ | // | ۲۶۹۴ | ۳۶ سال | |
| ۴۶ | مرارسنگھ | بیرباہ | سنہ ۲۳۱۹ | // | ۲۶۵۸ | ۲۸ سال | |
| ۴۷ | شترکن | مرارسنگھ | سنہ ۲۳۴۷ | // | ۲۶۳۰ | ۲۱ سال | |
| ۴۸ | مہی پت یادھن پت | شترکن | سنہ ۲۳۶۸ | // | ۲۶۰۹ | ۲۵ سال | |
| ۴۹ | مہابل | مہی پت | سنہ ۲۳۹۳ | // | ۲۵۸۴ | ۴۱ سال | |

| نمبرشمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۰ | سروپ وت | صابن | سنہ ۲۴۳۵ جبشتر | اندرپت | ۲۵۴۳ | ۲۷سال | |
| ۵۱ | متر سین | سروپ وت | سنہ ۲۴۶۲ | // | ۲۵۱۵ | ۲۴سال | |
| ۵۲ | راجہ سکھ دان | راجہ متر سین | سنہ ۲۴۸۶ | // | ۲۴۹۱ | ۱۷سال | |
| ۵۳ | راجہ جیت مل | راجہ سکھ دان | سنہ ۲۵۰۳ | // | ۲۴۷۴ | ۲۹سال | |
| ۵۴ | راجہ پال سنگھ | راجہ جیت مل | سنہ ۲۵۳۲ | // | ۲۴۴۵ | ۴۰سال | |
| ۵۵ | راجہ گلمنی | راجہ پال سنگھ | سنہ ۲۵۷۲ | // | ۲۴۰۵ | ۴۲سال | |
| ۵۶ | راجہ شتر ہرن | راجہ گلمنی | سنہ ۲۶۱۴ | // | ۲۲۶۳ | ۹ سال | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۵۷ | راجہ جیون جات | راجہ شتر مرون | سنہ ۲۶۲۳ جدھشٹر | اندرپت | ۲۳۵۴ | ۲۷ سال | |
| ۵۸ | راجہ پریچھت | راجہ جیون جات | سنہ ۲۶۵۰ | // | ۲۳۲۷ | ۱۴ سال | |
| ۵۹ | راجہ بیرسین | راجہ پریچھت | سنہ ۲۶۶۴ | // | ۲۳۱۳ | ۳۵ سال | |
| ۶۰ | راجہ اودپت | راجہ بیرسین | سنہ ۲۶۹۹ | // | ۲۲۷۸ | ۲۴ سال [illegible] | سولہ آدمیوں نے چار سو چالیس برس تک حکومت کی۔ اخیر کو دہرنی دہر وزیر نے راجہ اودپت کو مارا اور آپ گدی پر بیٹھا۔ |
| ۶۱ | راجہ دہرنی دہر | | سنہ ۲۷۲۳ | // | ۲۲۵۴ | ۴۳ سال | |
| ۶۲ | راجہ سین دُھج | راجہ دہرنی دہر | سنہ ۲۷۶۶ | // | ۲۲۱۱ | ۵۶ سال | |
| ۶۳ | مہی کُنٹک | سین دُھج | سنہ ۲۸۲۲ جدھشٹر سنہ ۱۰ اسکندری | اندرپت اول بعدہٗ دہلی۔ | ۲۱۵۵ | ۱۴ سال | یہ راجہ سکندر رومی کا ہمعصر تھا۔ اور اسی راجا کے زمانہ میں قنوج میں راجہ دہلو راجہ تھا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ میں دہلی کے راجا قنوج کے راجاؤں کے تابعدار تھے۔ اسی سبب راجہ دہلو نے اپنے نام پر اندرپت میں دہلی شہر بسایا۔ اور اصل نام |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۶۴ | مہاجُودہ | مہی کوٹک | سنہ ۲۸۶۳ جدھشٹر | دہلی | ۲۱۱۴ | ۵۴ سال | |
| ۶۵ | بیرناتھ | مہاجودہ | سنہ ۲۹۰۸ | // | ۲۰۶۹ | ۲۸ سال | |
| ۶۶ | جیون راج | بیرناتھ | سنہ ۲۹۳۶ | // | ۲۰۴۱ | ۴۵ سال | |
| ۶۷ | اودی سین | جیون راج | سنہ ۲۹۸۱ | // | ۱۹۹۶ | ۳۷ سال | |
| ۶۸ | راجہ انند جک | اودی سین | سنہ ۳۰۱۸ | // | ۱۹۵۹ | ۵۳ سال | |
| ۶۹ | راجہ اچپال | راجہ انند جک | سنہ ۳۰۷۱ | // | ۱۹۰۶ | ۲۶ سال / ۳۷۴ | نو آدمیوں نے تین سو چوہتر برس تک حکومت کی۔ اخیر [illegible] بھگونت کماؤن کے راجہ نے دلی کو فتح کیا + |
| ۷۰ | راجہ بھگونت [illegible] | ۰ | سنہ ۳۰۹۷ | // | ۱۸۸۰ | ۱۳ سال | بکرماجیت کی لڑائی میں مارا گیا + |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۱ | راجہ بکرماجیت والی اوجین | راجہ گندھرب سین۔ | سنہ ۳۱۱۰ جدھشٹر • کلجگ ۳۰۸۶ سمت ۴۲ بکرماجیت | اوجین | ۱۸۶۷ | ۹۳ سال | جبکہ راجہ بکرماجیت راجہ سالباہن دکن کے راجہ کی لڑائی میں مارا گیا۔ دلی کے لوگوں نے ملکر سمندر پال جوگی کو دلی کی حکومت پر بٹھایا + |
| ۷۲ | راجہ سمندر پال جوگی | •• | سمت ۱۳۵ ب سنہ سالباہن | دہلی | ۱۷۷۴ | ۲۴ سال | |
| ۷۳ | راجہ چندر پال | سمندر پال | سمت ۱۵۹ ب سنہ ۱۰۲ ع | ″ | ۱۷۵۰ | ۲۷ سال | |
| ۷۴ | نی پال | چندر پال | سمت ۱۰۶ ب سنہ ۲۹ ع | ″ | ۱۷۲۳ | ۲۱ سال | |
| ۷۵ | ویس پال | نی پال | سمت ۲۰۳ ب سنہ ۱۵۰ ع | ″ | ۱۷۰۲ | ۱۴ سال | |
| ۷۶ | سکھپال | ویس پال | سمت ۲۲۱ ب سنہ ۱۶۴ ع | ″ | ۱۶۸۸ | ۱۹ سال | |
| ۷۷ | گوبند پال | سکھپال | سمت ۲۴۰ ب سنہ ۱۸۳ ع | ″ | ۱۶۶۹ | ۱۸ سال | |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دارالسلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۷۸ | لکھ پال | گوبند پال | سمت ۲۵۸ ب<br>سنہ ۲۰۱ ع | دہلی | ۱۶۵۱ | ۲۲ سال | |
| ۷۹ | ہرچند پال | لکھ پال | سمت ۲۸۰ ب<br>سنہ ۲۲۳ ع | // | ۱۶۲۹ | ۱۳ سال | |
| ۸۰ | مہی پال | امرت پال بن ہرچند پال | سمت ۲۹۳ ب<br>سنہ ۲۳۶ ع | // | ۱۶۱۶ | ۱۵ سال | |
| ۸۱ | ہرپال | مہی پال | سمت ۳۰۸ ب<br>سنہ ۲۵۱ ع | // | ۱۶۰۱ | ۱۴ سال | |
| ۸۲ | مدن پال | ہرپال | سمت ۳۲۲ ب<br>سنہ ۲۶۵ ع | // | ۱۵۸۷ | ۱۸ سال | |
| ۸۳ | بکرم پال | مدن پال | سمت ۳۳۸ ب<br>سنہ ۲۸۱ ع | // | ۱۵۶۹ | ۱۵ سال | |
| ۸۴ | بکرم پال یا تکھیم پال | کرم پال | سمت ۳۵۵ ب<br>سنہ ۲۹۸ ع | // | ۱۵۵۴ | ۱۲ سال<br>۲۳۲ | تیرہ آدمیوں نے دو سو بتیس برس حکومت کی۔ اخیر کو راجہ ملوک چند بھٹراج نے اس سے لڑ کر فتح پائی |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۸۵ | ملوک چند | | سمت ۳۶۶ ب<br>سنہ ۳۱۰ ع | دہلی | ۱۵۴۲ | ۲ سال | |
| ۸۶ | بکرم چند | ملوک چند | سمت ۳۶۹ ب<br>سنہ ۳۱۲ ع | " | ۱۵۴۰ | ۱۳ سال | |
| ۸۷ | کاہنچند | بکرم چند | سمت ۳۸۲ ب<br>سنہ ۳۲۵ ع | " | ۱۵۲۷ | ایک سال | |
| ۸۸ | رام چندر | کاہنچند | سمت ۳۸۳ ب<br>سنہ ۳۲۶ ع | " | ۱۵۲۶ | ۱۱ سال | |
| ۸۹ | دہیر چند | رامچندر | سمت ۳۹۴ ب<br>سنہ ۳۳۶ ع | " | ۱۵۱۵ | ۱۵ سال | |
| ۹۰ | کلیان چند | دہیر چند | سمت ۴۰۹ ب<br>سنہ ۳۵۲ ع | " | ۱۵۰۰ | ۱۴ سال | |
| ۹۱ | بھیم چند | کلیان چند | سمت ۴۲۵ ب<br>سنہ ۳۶۸ ع | " | ۱۵۰۰ | ۲۶ سال | |
| | ہر چند | بھیم چند | سمت ۴۳۷ ب<br>سنہ ۳۸۰ ع | " | ۱۴۷۲ | ۱ سال | |

| حالات | مدت سلطنت | امتداد زمانہ | دارالسلطنت | سال جلوس | نام پدر | نام فرمانروا | نمبر شمار |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱۳ سال | ۱۴۷۱ | دہلی | سمت ۳۳۸ ب / سنہ ۲۸۱ ع | ہرچند | گوبند چند | ۹۳ |
| دس آدمیوں نے پچاسی برس حکومت کی اور جب رانی پیم دیوی مری۔ تو لوگوں نے مل کر ہرپریم فقیر کو گدی پر بٹھایا + | ۱ سال / ۸۵ | ۱۴۵۸ | // | سمت ۴۵۱ ب / سنہ ۳۹۱ ع | زوجہ گوبند چند | رانی پیم دیوی | ۹۴ |
| | ۸ سال | ۱۴۵۷ | // | سمت ۴۵۲ ب / سنہ ۳۹۵ ع | • | ہرپریم۔ | ۹۵ |
| | ۲۰ سال | ۱۴۴۹ | // | سمت ۴۶۰ ب / سنہ ۴۰۳ ع | ہرپریم | گوبند پریم | ۹۶ |
| - | ۱۶ سال | ۱۴۲۹ | // | سمت ۴۸۰ ب / سنہ ۴۲۳ ع | گوبند پریم | گوپال پریم | ۹۷ |
| چار آدمیوں نے اکیاون برس حکومت کی۔ اخیر کو مہاپاتر ریاست چھوڑ کر فقیر ہو گیا۔ یہ خبر سنکر راجہ دہی سین بنگالہ کے راجہ نے دہلی پر قبضہ کر لیا | ۷ سال / ۵۱ | ۱۴۱۳ | // | سمت ۴۹۶ ب / سنہ ۴۳۹ ع | گوپال پریم | مہاپاتر | ۹۸ |
| | ۱۸ سال | ۱۴۰۶ | // | سمت ۵۰۳ ب / سنہ ۴۴۶ ع | • | دہی سین | ۹۹ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۰ | بلاول سین | دہی سین | سمت ۵۲۱ ب<br>سنہ ۴۶۴ ع | دہلی | ۱۳۸۸ | ۱۲ سال | |
| ۱۰۱ | کنور سین | بلاول سین | سمت ۵۳۳ ب<br>سنہ ۴۷۶ ع | 〃 | ۱۳۷۶ | ۱۵ سال | |
| ۱۰۲ | مادھو سین | کنور سین | سمت ۵۴۸ ب<br>سنہ ۴۹۱ ع | 〃 | ۱۳۶۱ | ۱۵ سال | |
| ۱۰۳ | سور سین | مادھو سین | سمت ۵۶۳ ب<br>سنہ ۵۰۶ ع | 〃 | ۱۳۴۶ | ۶ سال | |
| ۱۰۴ | بھیم سین | سور سین | سمت ۵۶۹ ب<br>سنہ ۵۱۲ ع | 〃 | ۱۳۴۰ | ۵ سال | |
| ۱۰۵ | کان سین | بھیم سین | سمت ۵۷۴ ب<br>سنہ ۵۱۷ ع | 〃 | ۱۳۳۵ | ۵ سال | |
| ۱۰۶ | ہر سین | کان سین | سمت ۵۷۹ ب<br>سنہ ۵۲۲ ع | 〃 | ۱۳۳۰ | ۹ سال | |
| ۱۰۷ | گمن سین | ہر سین | سمت ۵۸۸ ب<br>سنہ ۵۳۱ ع | 〃 | ۱۳۲۱ | ۲ سال | |

| نمبرشمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دارالسلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۰۸ | نرائن سین | کہن سین | سمت ۵۹۰ ب<br>سنہ ۵۳۳ ع | دہلی | ۱۳۱۹ | ۲۷ سال | |
| ۱۰۹ | دمودرسین | نرائن سین | سمت ۶۱۷ ب<br>سنہ ۵۶۰ ع | // | ۱۲۹۲ | ۱۱ سال<br>۱۲۵ | بارہ آدمیوں نے ۱۲۵ برس حکومت کی۔ اخیر کو ارکان ریاست نے راجہ دیپ سنگھ کوہستان کی راجہ سے سازش کرکے دلی میں بلالیا۔ |
| ۱۱۰ | راجہ دیپ سنگھ کوہی | • | سمت ۶۲۸ ب<br>سنہ ۵۷۱ ع | // | ۱۲۸۱ | ۱۷ سال | |
| ۱۱۱ | رن سنگھ | دیپ سنگھ | سمت ۶۴۵ ب<br>سنہ ۵۸۸ ع | // | ۱۲۶۴ | ۱۴ سال | |
| ۱۱۲ | راج سنگھ | رن سنگھ | سمت ۶۵۹ ب<br>سنہ ۶۰۲ ع | // | ۱۲۵۰ | ۹ سال | |
| ۱۱۳ | شیر سنگھ | راج سنگھ | سمت ۶۶۸ ب<br>سنہ ۶۱۱ ع | // | ۱۲۴۱ | ۴۵ سال | |
| ۱۱۴ | ہر سنگھ | شیر سنگھ | سمت ۷۱۳ ب<br>سنہ ۶۵۶ ع<br>۲۷ | // | ۱۱۹۶ | ۴۳ سال | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۱۵ | جیون سنگھ | ہرسنگھ | سمت ۷۲۶ ب<br>سنہ ۶۶۹ ع<br>سنہ ۵۰ ھ | دہلی | ۱۱۸۳ | ۷ سال ۱۵ | چھ آدمیوں نے ایک سو پانچ برس حکومت کی۔ اخیر کو انکپال تنور نے دلی پر فتح پائی ؛ |
| ۱۱۶ | انکپال تنور | اوکھرسین | سمت ۷۳۳ ب<br>سنہ ۶۷۶ ع<br>سنہ ۵۷ ھ | 〃 | ۱۱۶۷ | ۱۸ سال | |
| ۱۱۷ | باسدیو | انکپال | سمت ۷۵۱ ب<br>سنہ ۶۹۴ ع<br>سنہ ۵۷ ھ | 〃 | ۱۱۵۸ | ۱۹ سال ایک شہر ۱۸ یوم | |
| ۱۱۸ | کنک پال | باسدیو | سمت ۷۷۰ ب<br>سنہ ۷۱۳ ع<br>سنہ ۹۵ ھ | 〃 | ۱۱۳۹ | ۲۱ سال ۳ شہر ۲۸ یوم | |
| ۱۱۹ | پرتھی پال | کنک پال | سمت ۷۹۲ ب<br>سنہ ۷۳۵ ع<br>سنہ ۱۱۷ ھ | 〃 | ۱۱۱۸ | ۱۹ سال ۶ شہر ۱۹ یوم | |
| ۱۲۰ | جیدیو | پرتھی راج | سمت ۸۱۱ ب<br>سنہ ۷۵۴ ع<br>سنہ ۱۳۷ ھ | 〃 | ۱۰۹۹ | ۲۱ سال ۷ شہر ۲۸ یوم | |
| ۱۲۱ | ہرپال | جیدیو | سمت ۸۳۲ ب<br>سنہ ۷۷۵ ع<br>سنہ ۱۵۹ ھ | 〃 | ۱۰۷۷ | ۱۴ سال ۴ شہر ۹ یوم | |
| ۱۲۲ | اودی راج | ہرپال | سمت ۸۴۶ ب<br>سنہ ۷۸۹ ع<br>سنہ ۱۷۳ ھ | 〃 | ۱۰۶۳ | ۲۶ سال ۷ شہر ۱۱ یوم | |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دارالسلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲۳ | بجھراج | اودی راج | سمت ۸۷۲ ب<br>سنہ ۸۱۶ ع<br>سنہ ۲۰۱ ھ | دہلی | ۱۰۳۶ | ۲۱ سال ۷ شہر<br>۱۳ یوم | |
| ۱۲۴ | انکپال | بجھراج | سمت ۸۹۴ ب<br>سنہ ۸۳۷ ع<br>سنہ ۲۲۳ ھ | ” | ۱۰۱۵ | ۲۲ سال ۳ شہر<br>۱۶ یوم | |
| ۱۲۵ | رکھپال | انکپال | سمت ۹۱۶ ب<br>سنہ ۸۵۹ ع<br>سنہ ۲۴۵ ھ | ” | ۹۹۳ | ۲۱ سال ۶ شہر<br>۵ یوم | |
| ۱۲۶ | نیکپال | رکھپال | سمت ۹۳۸ ب<br>سنہ ۸۸۱ ع<br>سنہ ۲۶۸ ھ | ” | ۹۷۱ | ۲ سال ۲ یوم | |
| ۱۲۷ | گوپال | نیکپال | سمت ۹۴۰ ب<br>سنہ ۸۸۳ ع<br>سنہ ۲۷۰ ھ | ” | ۹۶۹ | ۱۸ سال ۲ شہر<br>۱۵ یوم | |
| ۱۲۸ | سلکھن | گوپال | سمت ۹۵۸ ب<br>سنہ ۹۰۱ ع<br>سنہ ۲۸۹ ھ | ” | ۹۵۱ | ۲۵ سال ۲ شہر<br>۱۰ یوم | |
| ۱۲۹ | جیپال | سلکھن | سمت ۹۹۰ ب<br>سنہ ۹۲۶ ع<br>سنہ ۳۱۴ ھ | ” | ۹۲۶ | ۱۶ سال ۴ شہر<br>۳ یوم | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۰ | کنورپال | جیپال | سمت ۱۰۰۰ ب<br>سنہ ۹۴۳ ع<br>سنہ ۳۳۲ ھ | دہلی | ۹۰۹ | ۲۹ سال ۹ شہر ۱۱ یوم | |
| ۱۳۱ | انیکپال | کنورپال | سمت ۱۰۲۹ ب<br>سنہ ۹۷۲ ع<br>سنہ ۳۶۲ ھ | 〃 | ۸۸۰ | ۲۹ سال ۶ شہر ۱۸ یوم | |
| ۱۳۲ | بجی پال | انیکپال | سمت ۱۰۵۵ ب<br>سنہ ۱۰۳۲ ع<br>سنہ ۳۹۳ ھ | 〃 | ۸۵۰ | ۲۴ سال یک شہر ۶ یوم | |
| ۱۳۳ | مہی پال | بجی پال | سمت ۱۰۸۳ ب<br>سنہ ۱۰۲۶ ع<br>سنہ ۴۱۷ ھ | 〃 | ۸۲۶ | ۲۵ سال ۲ شہر ۱۳ یوم | |
| ۱۳۴ | اکرپال | مہی پال | سمت ۱۱۰۸ ب<br>سنہ ۱۰۵۱ ع<br>سنہ ۴۴۳ ھ | 〃 | ۸۰۱ | ۲۱ سال ۲ شہر ۱۵ یوم | |
| ۱۳۵ | پرتھی سلج | اکرپال | سمت ۱۱۲۹ ب<br>سنہ ۱۰۷۲ ع<br>سنہ ۴۶۵ ھ | 〃 | ۷۸۰ | ۲۲ سال ۳ شہر ۱۶ یوم<br>۱۹ سال [illegible] یوم | بیس آدمیوں نے چار سو انیس برس سات مہینے اٹھائیس دن حکومت کی۔ اخیر کو بیلدیو چوہان نے فتح پائی + |
| ۱۳۶ | بیلدیو | • | سمت ۱۱۵۲ ب<br>سنہ ۱۰۹۵ ع<br>سنہ ۴۸۹ ھ | 〃 | ۷۵۷ | ۶ سال یک شہر ۴ یوم | |
| ۱۳۷ | امرگنگو | بیلدیو | سمت ۱۱۵۸ ب<br>سنہ ۱۱۰۱ ع<br>سنہ ۴۹۹ ھ | 〃 | ۷۵۱ | ۵ سال ۲ شہر ۵ یوم | |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | سال جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۳۸ | کھرپال | امرکنگو | سمبت ۱۱۶۳ ب<br>سنہ ۱۱۰۶ ع<br>سنہ ۵۰۰ ھ | دہلی | ۴۶ء | ۲۰ سال یک شہر ۵ یوم | |
| ۱۳۹ | سمیر | کھرپال | سمبت ۱۱۸۳ ب<br>سنہ ۱۱۲۶ ع<br>سنہ ۵۲۰ ھ | ″ | ۲۶ء | ۷ سال ۴ شہر ۲ یوم | |
| ۱۴۰ | جاہرا | سمیر | سمبت ۱۱۹۰ ب<br>سنہ ۱۱۳۳ ع<br>سنہ ۵۲۸ ھ | ″ | ۱۹ء | ۴ سال ۴ شہر ۸ یوم | |
| ۱۴۰ | ناک دیو | جاہرا | سمبت ۱۱۹۵ ب<br>سنہ ۱۱۳۸ ع<br>سنہ ۵۳۳ ھ | ″ | ۱۴ء | ۳ سال یک شہر ۵ یوم | |
| ۱۴۲ | رائے پتھورا | ناک دیو | سمبت ۱۱۹۸ بکرمی<br>سنہ ۱۱۴۱ ع<br>سنہ ۵۳۶ ھ | دہلی و اجمیر | ۱۱ء | ۹ سال ۵ شہر ایک یوم<br>۹۵ سال ۷ شہر | سات آدمیوں نے پچانوے برس سات مہینے حکومت کی۔ اخیر کو رائے پتھورا معز الدین محمد بن سام عرف سلطان شہاب الدین غوری کی لڑائی میں مارا گیا۔ اور سلطنت مسلمانوں کے گھرانے میں چلی گئی۔ اور اگرچہ غزنی کا بادشاہ غیاث الدین محمد بن سام سلطان شہاب الدین کا بھائی تھا۔ لیکن سلطان شہاب الدین نے ہندوستان کی فتح خود آپ کی تھی۔ اور اسکو بذاتہ تسلط عظیم تھا۔ اسواسطے سلطان شہاب الدین ہی فتح کی تاریخ سے دہلی کی بادشاہوں میں شمار کیا جاتا ہے |

| نمبرشمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دارالسلطنت | ابتداء زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۳ | شہاب الدین الملقب بہ ابوالمظفر سلطان معزالدین محمد | بہاؤالدین سام | غوری | • | سنہ ۵۸۷ھ سنہ ۱۱۹۱ء سمت ۱۲۴۸ ب | محل فتح موضع نرائن عرف تلاوڑی کنارے آب سرستی | غزنی | ٦٦١ | ۱۵ سال | سوم شعبان سنہ ۶۰۲ھ سنہ ۱۲۰۵ء | • | غزنی اپنے بیٹے کے مقبرہ میں | لاہور سے غزنی جاتے ہوئے رہتک کے مقام میں گکھڑوں نے مار ڈالا۔ اور غور کے سلطنت پر اسکا بھتیجا سلطان محمود بیٹھا۔ اور چونکہ قطب الدین ایبک سلطان شہاب الدین کی طرف سے ہندوستان کا سپہ سالار تھا۔ اور اُس نے بہت قوت بہم پہنچائی تھی۔ اسواسطے سلطان محمود نے ہندوستان کی بادشاہی قطب الدین ایبک کو بخشدی۔ اور خط آزادی اور چتر بادشاہی بھیجدیا۔ اور قطب الدین لاہور تک اسکے استقبال کو گیا ✦ |
| ۱۴۴ | سلطان قطب الدین ایبک | غلام سلطان شہاب الدین غوری | ترک | • | روز سہ شنبہ ہیجدہم ذیقعدہ سنہ ۶۰۲ھ سنہ ۱۲۰۶ء | لاہور | دہلی قلعہ رائے پتھورا | ٦٤٧ | ۴ سال چند ماہ | سنہ ۶۰۷ھ سنہ ۱۲۱۰ء | • | لاہور | لاہور میں بوقت چوگان بازی کے گھوڑے پر سے گر کر مر گیا۔ امرانے اسکے بیٹے کو تخت پر بٹھلایا ✦ |
| ۱۴۵ | آرام شاہ | قطب الدین ایبک | ترک | • | سنہ ۶۰۷ھ سنہ ۱۲۱۰ء | ″ | ″ | ٦٤٢ | چند ماہ | • | • | • | امیر علی اسمٰعیل سپہ سالار۔ اور امیر داؤد دیلمی نے اس بادشاہ کی حرکتوں سے ناراض ہوکر سلطان شمس الدین التمش کو جو بدایوں کا حاکم تھا دہلی میں بلایا۔ اور آرام شاہ سے لڑائی ہوئی۔ اور آرام شاہ نے شکست پائی اور سلطان شمس الدین التمش تخت پر بیٹھا ✦ |
| ۱۴۶ | سلطان شمس الدین التمش غلام و داماد سلطان قطب الدین ایبک | ایلم خان | ترک | • | سنہ ۶۰۷ھ سنہ ۱۲۱۰ء | قصر سفید واقع قلعہ رائے پتھورا | دہلی | ٦٤٢ | ۲۶ سال | بستم شعبان سنہ ۶۳۳ھ سنہ ۱۲۳۵ء | • | قلعہ رائے پتھورا عقب مسجد قوۃ الاسلام | بیمار ہوکر مر گیا ✦ تاریخ فرشتہ میں سلطان شمس الدین کا تخت پر بیٹھنا سنہ ۶۰۷ھ میں لکھا ہے۔ اور خلاصۃ التواریخ میں سنہ ۶۰۹ھ میں۔ اور تاریخ فرشتہ میں مدت سلطنت چھبیس برس۔ اور خلاصۃ التواریخ میں اٹھائیس برس مشرح ہیں۔ ان دونوں تاریخوں میں تین برس کا اختلاف ہے۔ اسی سبب سے سال جلوس رکن الدین فیروز شاہ کا بموجب تاریخ فرشتہ کے سنہ ۶۳۳ھ میں اور بموجب خلاصۃ التواریخ کے سنہ ۶۳۶ھ میں آتا ہے۔ اور یہ اختلاف آخر تک چلا جاتا ہے ✦ |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۴۷ | رکن الدین فیروز شاہ | شمس الدین التمش | ترک | • | روز سہ شنبہ ماہ شعبان سنہ ۶۳۳ھ سنہ ۱۲۳۵ء | قلعہ رائے پتھورا | دہلی | ۶۱۷ | ۶ ماہ ۲۸ یوم | سنہ ۶۳۵ھ سنہ ۱۲۳۷ء | • | • | ملک اعزالدین حاکم ملتان کے تنبیہ کو پنجاب کی طرف روانہ ہوا۔ اسکے پیچھے امرا نے سلطان رضیہ کو تخت پر بٹھایا۔ بادشاہ یہ خبر سنکر دلی میں آیا۔ اور کیلوکہری کے میدان میں لڑائی ہوئی۔ اسی لڑائی میں پکڑا گیا۔ اور قید میں مرگیا |
| ۱۴۸ | رضیہ سلطان بیگم | شمس الدین التمش | ترک | • | سنہ ۶۳۴ھ سنہ ۱۲۳۶ء | قلعہ رائے پتھورا | دہلی | ۶۱۶ | ۳ سال ۶ شہر ۶ یوم | ۲۵ ربیع الاول سنہ ۶۳۸ھ سنہ ۱۲۴۰ء | • | شاہجہان آباد بمحلہ بلبلی خانہ گذر ترکمان | جبکہ ملک التونیہ بٹھنڈہ کے حاکم سے لڑائی ہو رہی تھی اسوقت امرا نے مخالفت کرکے سلطان رضیہ کو قلعہ بٹھنڈہ میں قید کیا۔ اور دلی میں بہرام شاہ کو تخت پر بٹھا دیا۔ بعد اسکے سلطان رضیہ نے ملک التونیہ سے نکاح کرلیا۔ اور وہ دونو بہرام شاہ سے لڑی آخر کو ماری گئی |
| ۱۴۹ | معز الدین بہرام شاہ | شمس الدین التمش | ترک | • | روز شنبہ بست وہشتم رمضان سنہ ۶۳۷ھ سنہ ۱۲۳۹ء | قلعہ رائے پتھورا | دہلی | ۶۱۳ | ۲ سال یک ماہ ۱۰ یوم | ہشتم ذیقعدہ روز دوشنبہ سنہ ۶۳۹ھ سنہ ۱۲۴۱ء | • | • | نظام الملک مہذب الدین وزیر اور امرا نے مخالفت کرکے بادشاہ کو دلی میں محصور کیا۔ اور مہینے تک برابر لڑائی رہی۔ آخرکار بادشاہ کو پکڑ کر مار ڈالا اور ملک معز الدین امیر الامرا تخت پر بیٹھ گیا مگر اور امرا اسکے بادشاہ ہونے پر راضی نہ ہوئے اور علاؤ الدین کو جو قصر سفید میں قید تھا بادشاہ کیا |
| ۱۵۰ | سلطان علاؤ الدین مسعود شاہ | رکن الدین فیروز شاہ | ترک | • | ذیقعدہ سنہ ۶۳۹ھ سنہ ۱۲۴۱ء | قلعہ رائے پتھورا | دہلی | ۶۱۱ | ۴ سال یک ماہ ۱۰ یوم | سنہ ۶۴۴ھ سنہ ۱۲۴۶ء | • | • | اس بادشاہ کے ظلم سے امرا ناراض ہوئے۔ اور سلطان ناصر الدین کو بہرائچ سے بلا کر بادشاہ کیا۔ اور ۲۳ محرم سنہ ۶۴۴ھ مطابق سنہ ۱۲۴۶ء علاؤ الدین کو قید کیا۔ اور اسی زمانہ میں قید میں مرگیا |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۱ | سلطان ناصر الدین محمود شاہ | شمس الدین التمش | ترک | ۰ | ۲۳ ذی الحجہ سنہ ۶۴۳ھ سنہ ۱۲۴۵ء | قصر سفید قلعہ راے پتھورا | دہلی | ۶۰۷ | ۲۰ سال چند ماہ | یاز دہم جمادی الاول سنہ ۶۶۴ھ سنہ ۱۲۶۵ء | ۰ | دہلی | بیمار رہوکر مرگیا۔ اور چونکہ کوئی وارث نہ تھا۔ امرائے الغ خاں کو بادشاہ کرلیا + |
| ۱۵۲ | الغ خاں الملقب بہ سلطان غیاث الدین بلبن | غلام شمس الدین التمش | ترک | سنہ ۶۰۶ھ سنہ ۱۲۰۹ء | جمادی الاول سنہ ۶۶۴ھ سنہ ۱۲۶۵ء | قصر سفید قلعہ راے پتھورا | دہلی | ۵۸۷ | ۲۱ سال چند ماہ | سنہ ۶۸۵ھ سنہ ۱۲۸۶ء | ۸۰ | دار الامان | بیمار رہوکر مرگیا۔ اور ملک فخر الدین کوتوال او اور امرا نے آپس میں صلح کرکے معز الدین کیقباد کو بادشاہ کیا + |
| ۱۵۳ | معز الدین کیقباد / کیومرث الملقب بہ سلطان شمس الدین | ناصر الدین بغرا خاں بن غیاث الدین بلبن | ترک | سنہ ۶۶۷ھ سنہ ۱۲۶۹ء | سنہ ۶۶۸ھ سنہ ۱۲۱۶ء / سنہ ۶۸۹ھ سنہ ۱۲۸۹ء | قلعہ راے پتھورا | دہلی قصر کیلوکھری | ۵۶۶ | ۳ سال چند ماہ | سنہ ۶۸۷ھ سنہ ۱۲۸۸ء | ۲۰ سال | ۰ | بادشاہ کو فالج ہوگیا اس سبب سے امرائے اس کے بیٹے کیومرث کو تخت پر بٹھایا مگر امرائے خلجی نے مخالفت کی۔ اور کیومرث بہادر پور میں بھاگ گئے اور بادشاہ کو لاتوں سے مار ڈالا۔ اور ملک جلال الدین خلجی تخت پر بیٹھا۔ تیرہ آدمیوں نے ترکوں میں سے جو سلاطین غزنی کے غلاموں میں سے تھے سو برس تک بادشاہت کی۔ بعد انکے سلطنت خاندان خلجیہ میں چلی گئی + |
| ۱۵۴ طبقہ خلجیہ | جلال الدین فیروز شاہ خلجی | یغرش | ترک خلجی | سنہ ۶۲۸ھ سنہ ۱۲۳۱ء | ابتداء سنہ ۶۸۸ھ سنہ ۱۲۸۹ء | کیلوکھری | دہلی | ۵۶۳ | ۷ سال چند ماہ | سنہ ۶۹۵ھ سنہ ۱۲۹۵ء | ۷۰ سال | ۰ | ملک علاء الدین نے دغا سے بادشاہ کو کڑہ مانک پور میں بلایا اور جب بادشاہ کشتی میں سے اترا تھا۔ اسوقت اس کو تلوار مارکر مار ڈالا جب یہ خبر دلی میں پہنچی تو ملکہ جہاں بادشاہ کی بی بی نے رکن الدین اپنے چھوٹے بیٹے کو تخت پر بٹھایا + |
| ۱۵۵ | رکن الدین ابراہیم شاہ | جلال الدین فیروز شاہ | خلجی | ۰ | رمضان سنہ ۶۹۵ھ سنہ ۱۲۹۵ء | کوشک سبز | دہلی | ۵۵۲ | ۳ ماہ | ۰ | ۰ | ۰ | سلطان علاء الدین سے لڑکر بھاگ گیا۔ اور سلطان علاء الدین دہلی کے تخت پر بیٹھ گیا + |

| نمبر شمار | نام فرماں روا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۵۶ | سلطان علاء الدین | شہاب الدین مسعود | خلجی | • | بست و دو ذی الحجہ سنہ ۶۹۵ھ سنہ ۱۲۹۵ء | قلعہ رائے پتھورا | دہلی قصبہ مہرولی | ۵۵۰ | ۲۰ سال چند ماہ | شب ششم ماہ شوال سنہ ۷۱۶ھ سنہ ۱۳۱۶ء | • | قلعہ رائے پتھورا عقب مسجد قوۃ الاسلام | بیمار ہو کر مر گیا۔ امرائے باہم صلاح کر کے شہاب الدین کو تخت پر بٹھلایا ✦ |
| ۱۵۷ | شہاب الدین عمر | سلطان علاء الدین | خلجی | سنہ ۷۰۹ھ سنہ ۱۳۰۹ء | ہفتم شوال سنہ ۷۱۶ھ سنہ ۱۳۱۶ء | قلعہ علائی | دہلی | ۵۳۶ | ۳ ماہ چند یوم | • | • | • | مبارک خاں ایک تدبیر سے ملک نائب مدار المہام سلطنت کو مروا کر آپ نائب سلطنت ہوا۔ اور چند روز بعد بادشاہ کو پکڑ کر اندھا کر دیا۔ اور آپ بادشاہ ہوا ✦ |
| ۱۵۸ | قطب الدین مبارک شاہ | سلطان علاء الدین | خلجی | • | محرم سنہ ۷۱۷ھ سنہ ۱۳۱۷ء | قلعہ علائی | دہلی | ۵۳۵ | ۴ سال یک ماہ ۲۷ یوم | شب پنجم ربیع الاول سنہ ۷۲۱ھ سنہ ۱۳۲۱ء | • | • | جا بر بیگ نے بسازش خسرو خاں کی بادشاہ کو قصر ہزار ستون میں مارا۔ اور خسرو خاں تخت پر بیٹھا ✦ |
| ۱۵۹ | حسن خاں الملقب سلطان ناصر الدین خسرو خان | • | برار | • | ربیع الاول سنہ ۷۲۱ھ سنہ ۱۳۲۱ء | قلعہ علائی قصر ہزار ستون | دہلی | ۵۳۱ | ۴ ماہ چند یوم | آخر ماہ رجب سنہ ۷۲۱ھ سنہ ۱۳۲۱ء | • | • | غازی الملک تغلق شاہ دیپالپور کے حاکم نے خسرو خاں پر فوج کشی کی اور خسرو خاں حوض علائی کے کنارہ پر نکلا۔ اور میدان لہریت میں لڑائی ہوئی۔ اور خسرو خاں بھاگ کر تلپت میں چھپا آخر پکڑا جا کر مارا گیا۔ اور تغلق شاہ بادشاہ ہوا ✦ |
| ۱۶۰ طبقہ تغلقیہ | سلطان غیاث الدین تغلق شاہ | ملک تغلق | ترک | • | غرہ شعبان سنہ ۷۲۱ھ سنہ ۱۳۲۱ء | قلعہ علائی | دہلی قلعہ تغلق آباد | ۵۳۱ | ۴ سال چند ماہ | ربیع الاول سنہ ۷۲۵ھ سنہ ۱۳۲۴ء | • | تغلق آباد | الغ خاں اس کے بیٹے نے قریب افغانپور کے ایک محل بنایا تھا اس میں بادشاہ کھانا کھا رہا تھا کہ مکان گر پڑا اور بادشاہ دب کر مر گیا اس کا بیٹا تخت پر بیٹھا ✦ |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶۱ | سید محمد عادل تغلق شاہ | غیاث الدین تغلق شاہ | ترک | ۰ | ربیع الاول ۷۲۵ھ ۱۳۲۴ء | تغلق آباد | دہلی بعدہ دولت آباد بعد ازاں دہلی | ۵۲۸ | ۲۷ سال | بست ویکم محرم ۷۵۲ھ ۱۳۵۱ء | ۰ | ۰ | سفر ٹھٹھہ میں بیمار ہو کر ٹھٹھہ سے چودہ کوس ورے اور بسندھ کے کنارے پر مرگیا ۔ |
| ۱۶۲ | فیروز شاہ | سالار رجب برادر خورد تغلقشاہ | ترک | ۶۹۹ھ ۱۲۹۸ء | بست وسوم محرم ۷۵۲ھ ۱۳۵۱ء | سیہوان | شہر دہلی فیروز آباد | ۵۰۱ | ۳۸ سال ۷ ماہ ۲۰ یوم | ہیژدہم رمضان ۷۹۰ھ ۱۳۸۸ء | ۹۱ سال | حوض خاص | احمد ایاز المخاطب بخواجہ جہان نے دہلی میں غیاث الدین محمد کو تخت پر بٹھایا تھا کہ فیروز شاہ نے اٹھا دیا۔ بعد چند مدت کے فیروز شاہ نے اپنے بیٹے جی شہزادہ فتح خاں کو تخت پر بٹھایا اور سکہ اور خطبہ اسکے نام پر کر دیا۔ اور جب وہ مر گیا تو محمد خاں کو ناصر الدین محمد شاہ خطاب دیکر تخت پر بٹھایا۔ مگر امرا نے [illegible] مخالفت کی۔ اور اسکو دسرمور کی طرف بھگا دیا۔ اور تغلقشاہ کو تخت پر بٹھایا۔ اور اسی عرصہ میں فیروز شاہ مرگیا۔ اور تغلق شاہ مستقل بادشاہ رہا ۔ |
| | غیاث الدین محمد | تغلقشاہ | | | ۷۵۲ھ ۱۳۵۱ء | | | | | | | | |
| | شاہزادہ فتح خاں | فیروز شاہ | | | ۷۶۰ھ ۱۳۵۹ء | | | | | | | | |
| | ناصر الدین محمد شاہ | فیروز شاہ | | ۷۵۳ھ ۱۳۵۲ء | ۷۸۹ھ ۱۳۸۷ء | | | | | | | | |
| ۱۶۳ | سلطان غیاث الدین تغلق شاہ ثانی | شاہزادہ فتح خاں | ترک | ۰ | ۷۹۰ھ ۱۳۸۸ء | فیروز آباد | دہلی | ۴۶۴ | ۵ ماہ ۸ یوم | بست ویکم صفر ۷۹۱ھ ۱۳۸۹ء | ۰ | ۰ | ملک رکن الدین وزیر نے اس بادشاہ کو مار ڈالا اور ابوبکر شاہ کو تخت پر بٹھلایا ۔ |
| ۱۶۴ | ابو بکر شاہ | ظفر خاں بن فیروز شاہ | ترک | ۰ | صفر ۷۹۱ھ ۱۳۸۹ء | فیروز آباد | دہلی | ۴۶۴ | یک سال ۶ ماہ چند یوم | بست [illegible] ذی الحجہ ۷۹۲ھ ۱۳۸۹ء | ۰ | ۰ | یہ بادشاہ امرا کو اپنے سے مخالف دیکھکر اور ناصر الدین محمد شاہ کے آنے کی خبر سنکر میوات میں چلا گیا۔ اور ناصر الدین محمد شاہ دلی میں آنکر تخت پر بیٹھ گیا اور [illegible] کے ابوبکر شاہ کو پکڑ کر قلعہ میرٹھ میں قید کیا اور وہیں مرگیا ۔ |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دار السلطنت | اشتداد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶۵ | ناصر الدین محمد شاہ | فیروز شاہ | ترک | دوشنبہ سوم جمادی الاول ۷۵۳ھ ۱۳۵۲ء | نوزدہم رمضان ۷۹۲ھ ۱۳۸۹ء | فیروز آباد | دہلی | ۴۶۳ | ۳ سال ۵ ماہ چند یوم | ہفدہم ربیع الاول ۷۹۶ھ ۱۳۹۳ء | [illegible] سال | حوض خاص | بیمار ہوکر جالیسر میں مر گیا۔ ہمایوں خاں سکندر شاہ کا بیٹا بادشاہ ہوا ٭ |
| ۱۶۶ | علاؤ الدین سکندر شاہ | ناصر الدین محمد شاہ | ترک | ۰ | نوزدہم ربیع الاول ۷۹۶ھ ۱۳۹۳ء | فیروز آباد | دہلی | ۴۵۹ | یک ماہ چند یوم | ربیع الاول ۷۹۶ھ ۱۳۹۳ء | ۰ | حوض خاص | بیمار ہوکر مر گیا۔ بعد اس کے پندرہ روز تک امرا میں گفتگو ہوتی رہی کہ کس کو بادشاہ کریں۔ آخر محمود شاہ کو تخت پہ بٹھایا ٭ |
| ۱۶۷ | ناصر الدین محمود شاہ | ناصر الدین محمد شاہ | ترک | ۰ | جمادی الاول ۷۹۶ھ ۱۳۹۳ء | فیروز آباد | دہلی | ۴۵۹ | ۱۹ سال ۸ ماہ چند یوم | ذیقعدہ ۸۱۵ھ ۱۴۱۲ء | ۰ | ۰ | اس بادشاہ کی سلطنت میں نہایت تزلزل تھا۔ سعادت خاں نے نصرت شاہ کو فیروز آباد میں تخت پر بٹھا دیا تھا۔ اور پھر اقبال خاں فیروز آباد پر قابض ہوگیا۔ اور کبھی یہ بادشاہ بھاگ گیا اور کبھی پھر آگیا۔ اور اسی درمیان میں امیر تیمور بھی دلی میں آیا۔ آخر کو یہ بادشاہ بیمار ہوکر کیتھل سے مراجعت کرتے وقت مر گیا۔ امرا نے دولت خاں کو بادشاہ کیا ٭ |
| | ناصر الدین نصرت شاہ | شہزادہ فتح خاں بن فیروز شاہ | | | ۷۹۷ھ ۱۳۹۴ء ۸۰۱ھ ۱۳۹۸ء | شہر فیروز آباد | | ۴۵۸ و ۴۵۴ | | | | | |
| | اقبال خاں عرف ملو | ۰ | پٹھان | | ۸۰۰ھ ۱۳۹۷ء و ۸۰۲ھ ۱۳۹۹ء | کوشک سیری | | ۴۵۵ و ۴۵۳ | | | | | |
| | امیر تیمور | امیر طراغائی | چغتائی | ۰ | شنبہ شب بست ششم شعبان ۷۳۶ھ ۱۳۳۶ء | شہر فیروز آباد | سمرقند | ۴۵۴ | ۱۵ یوم | شب چہار شنبہ ہفدہم شعبان ۸۰۷ھ ۱۴۰۵ء | ۷۱ سال ۱ ماہ ۹ یوم | سمرقند | |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۶۸ طبقۂ سادات | دولت خاں | ۰ | لودھی | ۰ | محرم ۸۱۶ھ ۱۴۱۳ء | کوشک سری | دہلی | ۴۳۹ | یک سال دو ماہ چند روز | ۸۱۷ھ ۱۴۱۴ء | ۰ | ۰ | خضرخاں نے دلی پر فوج کشی کی اور دولت خاں کوشک سری میں محصور ہوا۔ آخر کار خضرخاں کے پاس چلا آیا اور اس نے فیروز آباد میں قید کر دیا اور وہیں مر گیا ۔ |
| ۱۶۹ | خضرخاں | ملک سلیمان | سید | ۰ | پانزدہم ربیع الاول ۸۱۷ھ ۱۴۱۴ء | کوشک سری | دہلی | ۴۳۸ | ۷ سال ۲ مہینہ ۲ یوم | ہفدہم جمادی الاول ۸۲۴ھ ۱۴۲۱ء | ۰ | دہلی | اثناء میں بیمار ہو کر دلی میں آیا اور مر گیا۔ اور اس کا بیٹا تخت پر بیٹھا ۔ |
| ۱۷۰ | معز الدین ابو الفتح مبارک شاہ | خضرخاں | سید | ۰ | ہفدہم جمادی الاول ۸۲۴ھ ۱۴۲۱ء | کوشک سری | دہلی | ۴۳۱ | ۱۳ سال یک ماہ چند یوم | نہم رجب ۸۳۷ھ ۱۴۳۳ء | ۰ | دہلی مبارک پور کوٹلہ | قلعہ مبارک آباد میں جو اس بادشاہ نے دریا کے کنارہ پر بنایا تھا میراں صدر اور قاضی عبد الصمد نے اس بادشاہ کو مار ڈالا۔ اور سرور الملک وزیر کو خبر کی۔ اس نے صلاح کر کے محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا ۔ |
| ۱۷۱ | سلطان محمد شاہ | فرید خان بن خضرخاں | سید | ۰ | نہم رجب ۸۳۷ھ ۱۴۳۳ء | کوشک سری | دہلی | ۴۱۹ | ۱۲ سال چند ماہ | ۸۴۹ھ ۱۴۴۵ء | ۰ | ۰ | بیمار ہو کر مر گیا اور اس کا بیٹا بادشاہ ہوا ۔ |
| ۱۷۲ | سلطان علاؤالدین عالم شاہ | محمد شاہ | سید | ۰ | ۸۴۹ھ ۱۴۴۵ء | کوشک سری | دہلی | ۴۰۷ | ۶ سال چند ماہ | ۸۸۳ھ ۱۴۷۸ء | ۰ | ۰ | بادشاہ بداؤں میں جا پڑا اور ملک بہلول لودھی دہلی پر قابض ہو کر تخت پر بیٹھا ۔ |
| ۱۷۳ طبقۂ افغاناں | سلطان بہلول لودھی | ملک کالا | لودھی | ۰ | ہفدہم ربیع الاول ۸۵۵ھ ۱۴۵۱ء | کوشک سری | دہلی | ۴۰۲ | ۳۸ سال ۸ ماہ ۷ یوم | ۸۹۴ھ ۱۴۸۹ء | ۰ | دہلی متصل درگاہ چراغ دہلی | بیمار ہو کر مر گیا اور خانخانان فرملی نے اس کے بیٹے کو تخت پر بٹھایا ۔ |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دارالسلطنت | اشتہاد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۴ | سلطان سکندر | سلطان بہلول | لودھی | ۰ | ۸۹۴ھ ۱۴۸۹ء | قصبہ جلالی | دہلی بعدہ آگرہ | ۳۶۴ | ۲۸ سال پنج ماہ | یکشنبہ ہفتم ذیقعدہ ۹۲۳ھ ۱۵۱۷ء | ۰ | دہلی | اس بادشاہ کے عہد میں ہندوؤں نے فارسی لکھنا اور پڑھنا شروع کیا۔ اس سے پہلے کوئی نہ پڑھتا تھا۔ آخر بیمار ہو کر مر گیا۔ |
| ۱۷۵ | سلطان ابراہیم | سلطان سکندر | لودھی | ۰ | ذیقعدہ ۹۲۳ھ ۱۵۱۷ء | آگرہ | آگرہ | ۳۳۵ | ۸ سال چند ماہ | ہشتم رجب ۹۳۲ھ ۱۵۲۶ء | ۰ | پانی پت | پانی پت کے میدان میں بابر بادشاہ کی لڑائی میں مارا گیا۔ اور مغلوں کے خاندان میں بادشاہت چلی گئی۔ |
| ۱۷۶ طبقہ مغل | ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ | عمر شیخ میرزا | چغتائی | ۸۸۸ھ ۱۴۸۳ء | رجب ۹۳۲ھ ۱۵۲۶ء | دہلی | آگرہ | ۲۷۴ | ۴ سال ۱۰ ماہ چند یوم | دوشنبہ ششم جمادی الاول ۹۳۷ھ ۱۵۳۰ء | ۴۹ سال چند ماہ | کابل | بیمار ہو کر مر گیا۔ |
| ۱۷۷ | نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاہ مرتبہ اول | بابر بادشاہ | چغتائی | ذیقعدہ ۹۱۳ھ ۱۵۰۸ء | جمادی الاول ۹۳۷ھ ۱۵۳۰ء | آگرہ | آگرہ بعدہ دہلی | ۳۲۲ | ۱۱ سال ۵ ماہ چند یوم | یازدہم ربیع الاول ۹۶۳ھ ۱۵۵۵ء | ۴۹ سال ۳ ماہ ۲۶ یوم | دہلی مقبرہ ہمایوں | شیر شاہ کی لڑائی میں شکست ہوئی۔ اور بادشاہ ایران کے پاس چلا گیا۔ |
| ۱۷۸ طبقہ افغانان | فرید خاں الملقب بہ شیر شاہ | حسن | افغان سور | رجب ۸۷۸ھ ۱۴۷۳ء | ۹۴۶ھ ۱۵۴۰ء | آگرہ | دہلی | ۳۱۱ | ۴ سال ۴ ماہ ۵ یوم | دوازدہم ربیع الاول ۹۵۲ھ ۱۵۴۶ء | ۷۴ سال ۸ ماہ چند یوم | سہسرام | کالنجر کے قلعہ کی لڑائی میں باروت سے جل کر مر گیا۔ |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۷۹ | بالا خاں الملقب به اسلام شاه | شیر شاه | پٹھان سور | صفر ۹۰۳ سنه ۱۴۹۷ء | بست و ہفتم ربیع الاول ۹۵۲ سنه ۱۵۴۵ء | قلعه کالنجر | دہلی | ۳۰۶ | ۸ سال دو ماه ۸ یوم | بست و پنجم جمادی الاول ۹۶۱ سنه ۱۵۵۳ء | ۵۸ سال ۲ ماه چند یوم | ۰ | بیمار ہو کر مر گیا اور فیروز خاں تخت پر بیٹھا ۔ |
| ۱۸۰ | فیروز شاه | اسلام شاه | پٹھان سور | ربیع الثانی ۹۴۹ سنه ۱۵۴۲ء | بست و ششم جمادی الاول ۹۶۱ سنه ۱۵۵۳ء | دہلی | دہلی | ۲۹۹ | ۳ یوم | بست و نہم جمادی الاول ۹۶۱ سنه ۱۵۵۳ء | ۱۲ سال چند یوم | ۰ | مبارز خاں اس کے ماموں نے مار ڈالا اور آپ تخت پر بیٹھ گیا ۔ |
| ۱۸۱ | مبارز خاں الملقب به محمد عادل شاه | نظام خاں | پٹھان سور | شعبان ۹۱۱ سنه ۱۵۰۵ء | بست و نہم جمادی الاول ۹۶۱ سنه ۱۵۵۳ء | دہلی | دہلی | ۲۹۹ | ۱۱ ماه ۷ یوم | ۰ | ۰ | ۰ | ابراہیم خاں بن عم شیر شاه سے لڑ کر شکست پائی ۔ |
| ۱۸۲ | سلطان ابراہیم | ۰ | پٹھان سور | ۹۰۳ سنه ۱۴۹۷ء | ششم جمادی الاولی ۹۶۲ سنه ۱۵۵۴ء | دہلی | دہلی | ۲۹۸ | ۲ ماه ۷ یوم | ۹۷۷ سنه ۱۵۶۷ء | ۷۲ سال | ۰ | احمد خاں بن عم شیر شاه سے لڑ کر شکست پائی ۔ |
| ۱۸۳ | احمد خاں الملقب به سکندر شاه | حسین خان | پٹھان سور | ربیع الاول ۹۱۱ سنه ۱۵۰۵ء | نہم رجب ۹۶۲ سنه ۱۵۵۴ء | فرح | دہلی | ۲۹۸ | دو ماه | ۰ | ۰ | ۰ | ہمایوں بادشاه سے شکست پا کر بنگالہ کی طرف بھاگ گیا ۔ |
| ۱۸۴ طبقه مغول | نصیر الدین محمد ہمایوں بادشاه مرتبه دویم | بابر بادشاه | چغتائی | شب شنبه چہارم ذیقعده ۹۱۳ سنه ۱۵۰۷ء | رمضان ۹۶۲ سنه ۱۵۵۴ء | دہلی | دہلی | ۲۹۸ | ۶ ماه چند یوم | یازدہم ربیع الاول ۹۶۳ سنه ۱۵۵۵ء | ۴۹ سال ۳ ماه ۶ یوم | دہلی مقبره ہمایوں | شیر منڈل واقع قلعه کہنه میں سے اترتے وقت گر پڑا اور کئی دن بعد انتقال کیا ۔ |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۸۵ | ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر بادشاہ | ہمایوں بادشاہ | چغتائی | شب یکشنبہ پنجم رجب ۹۴۹ھ ۱۵۴۲ء | دوم ربیع الثانی ۹۶۳ھ ۱۵۵۵ء | کلانور | آگرہ | ۲۹۷ | ۵۱ سال ۲ ماہ ۱۱ یوم | چہارشنبہ سیزدہم جمادی الثانی ۱۰۱۴ھ ۱۶۰۵ء | ۶۳ سال ۱۱ ماہ ۸ یوم | اکبرآباد بمقام بہشت آباد عرف سکندرہ | بیمار رہو کر مرگیا۔ |
| ۱۸۶ | ابو المظفر نور الدین جہانگیر | اکبر بادشاہ | چغتائی | چہارشنبہ ہفدہم ربیع الاول ۹۷۷ھ ۱۵۶۹ء | پنجشنبہ چہاردہم ربیع الثانی ۱۰۱۴ھ ۱۶۰۵ء | آگرہ | آگرہ | ۲۴۷ | ۲۱ سال ۸ ماہ ۱۳ یوم | بست وہفتم صفر ۱۰۳۶ھ ۱۶۲۶ء | ۵۸ سال ۱۱ ماہ ۱۰ یوم | لاہور | بیمار رہو کر مرگیا۔ امرا نے بنظر مصلحت داور بخش کو بادشاہ کردیا اور خفیہ شاہجہان کو بلایا۔ |
| ۱۸۷ | میرزا ابوالبقا المخاطب بہ سلطان داور بخش | شہزادہ سلطان خسرو بن جہانگیر | چغتائی | ذیقعدہ ۱۰۱۰ھ ۱۶۰۱ء | ربیع الاول ۱۰۳۶ھ ۱۶۲۶ء | راجپوری | آگرہ | ۲۲۶ | ۲ ماہ چند یوم | ۱۰۳۶ھ ۱۶۲۶ء | ۲۶ سال | • | جبکہ شاہجہان لاہور میں پہنچا تو آصف جاہ نے اس بیچارے کو مار ڈالا اور شاہجہان کو تخت پر بٹھایا۔ |
| ۱۸۸ | شہاب الدین محمد شاہجہان بادشاہ | جہانگیر بادشاہ | چغتائی | شب پنجشنبہ یکم ربیع الاول [illegible] | روز پنجشنبہ بست و دوم جمادی الاول ۱۰۳۶ھ ۱۶۲۶ء | لاہور | آگرہ بعدہ شاہجہان آباد | ۲۲۶ | ۳۲ سال چند ماہ | شب دوشنبہ بست و ششم رجب ۱۰۷۶ھ ۱۶۶۵ء | ۷۶ سال ۳ ماہ ۲۶ یوم | آگرہ تاج گنج | عالمگیر اس کو قید کر کے خود تخت پر بیٹھا۔ اور شاہجہان نے سال نہم جلوس عالمگیری میں انتقال کیا۔ |
| ۱۸۹ | ابو المظفر محی الدین اورنگزیب عالمگیر | شاہجہان | چغتائی | شب یکشنبہ یازدہم ذیقعدہ ۱۰۲۸ھ ۱۶۱۸ء | روز جمعہ یکم ذیقعدہ ۱۰۶۸ھ ۱۶۵۷ء | آغر آباد متصل سرہند | دہلی | ۱۹۵ | ۵۰ سال ۲۷ یوم | روز جمعہ بست و ہشتم ذیقعدہ ۱۱۱۸ھ ۱۷۰۶ء | ۹۲ سال ۱۷ یوم | اورنگ آباد | بیمار رہو کر مرگیا۔ محمد معظم منعم خاں کی سعی سے دہلی کے تخت پر بیٹھا۔ اور اپنے بھائیوں سے لڑ کر فتحیاب ہوا۔ |
| ۱۹۰ | محمد معظم الملقب بہ شاہ عالم بہادر شاہ | اورنگزیب عالمگیر | چغتائی | سلخ رجب ۱۰۵۳ھ ۱۶۴۳ء | غرہ ذی الحجہ ۱۱۱۸ھ ۱۷۰۶ء | لاہور | دہلی | ۱۴۶ | ۵ سال یک ماہ ۱۲ یوم | بست یکم محرم ۱۱۲۴ھ ۱۷۱۲ء | ۷۰ سال ۵ ماہ | دہلی قطب صاحب | بمقام موضع جاجو مضاف صوبہ اکبرآباد اپنے بھائی سے لڑ کر فتح پائی۔ آخر کو آپ بھی بیمار رہو کر مرگیا اور اس کے بیٹوں کی بادشاہت پر لڑائی ہوئی۔ اور معز الدین جہاندار شاہ سب پر غالب آیا۔ |
| | محمد اعظم شاہ | عالمگیر | | | ۱۱۱۹ھ [illegible] | احمد نگر | | | | ۱۱۱۹ھ ۱۷۰۷ء | | مقبرہ ہمایوں | |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۱ | معز الدین جہاندار شاہ<br>عظیم الشان<br>رفیع الشان<br>خجستہ اختر | شاہ عالم بہادر شاہ | چغتائی | دہم رمضان ۱۰۷۲ھ ۱۶۶۱ء | ۱۱۲۴ھ ۱۷۱۲ء | شاہجہاں آباد و بعد فتح لاہور<br>بنگالہ<br>شاہجہاں آباد<br>شاہجہاں آباد | دہلی | ۱۴۰ | ۱۱ ماہ ۵ یوم | روز جمعہ ہشتم محرم ۱۱۲۵ھ ۱۷۱۳ء | ۵۲ سال ۳ ماہ ۲۸ یوم | دہلی چبوترہ مقبرہ ہمایوں | فرخ سیر سے لڑ کر پکڑا گیا اور قلعہ دہلی میں مارا گیا ۔ |
| ۱۹۲ | جلال الدین فرخ سیر | عظیم الشان بن بہادر شاہ | چغتائی | روز پنجشنبہ نہم رجب ۱۰۹۵ھ ۱۶۸۳ء | ۱۱۲۴ھ ۱۷۱۳ء | آگرہ بعدہ شاہجہاں آباد | دہلی | ۱۳۹ | ۶ سال ۴ ماہ ۱۵ یوم | ہشتم ربیع الثانی ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۸ء | ۳۵ سال ۸ ماہ ۲۰ یوم | دہلی صحن مقبرہ ہمایوں | عبداللہ خاں اور حسین علیخاں نے زہر دیکر مار ڈالا ۔ |
| ۱۹۳ | محمد ابو البرکات سلطان رفیع الدرجات | رفیع الشان بن بہادر شاہ | چغتائی | ہفدہم جمادی الثانی ۱۱۱۱ھ ۱۶۹۹ء | نہم ربیع الثانی ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۹ء | شاہجہاں آباد | دہلی | ۱۳۴ | ۳ ماہ ۱۱ یوم | روز شنبہ بستم رجب ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۸ء | ۲۰ سال ایک ماہ ۱۴ یوم | دہلی مقبرہ ہمایوں | بیمار ہو کر مر گیا ۔ عبداللہ خاں اور حسین علیخاں نے رفیع الدولہ کو تخت پر بٹھایا ۔ اور اکبر آباد میں ہزاری متر سین نے نیکوسیر کو تخت پر بٹھایا ۔ مگر نیکوسیر پکڑا گیا ۔ |
| ۱۹۴ | شمس الدین رفیع الدولہ شاہجہاں بادشاہ ثانی<br>سلطان نیکوسیر | رفیع الشان بن بہادر شاہ | چغتائی | پنجم صفر ۱۱۱۳ھ ۱۷۰۱ء | بستم رجب ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۹ء | شاہجہاں آباد<br>آگرہ | دہلی | ۱۳۴ | ۳ ماہ ۲۸ یوم | ہفدہم ذیقعدہ ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۸ء | ۱۸ سال ۹ ماہ ۱۲ یوم | دہلی مقبرہ ہمایوں | بیماری سے مر گیا ۔ عبداللہ خاں اور حسین علی خاں نے محمد شاہ کو تخت پر بٹھایا ۔ لیکن جب حسین علی خاں کو بادشاہ نے مروا ڈالا ۔ تو عبداللہ خاں نے سلطان ابراہیم کو تخت پر بٹھایا ۔ مگر وہ مغلوب ہوا ۔ |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۵ | روشن اختر ابوالفتح محمد شاہ بادشاہ | خجستہ اختر جہانشاہ بن بہادر شاہ | چغتائی | بست وششم ربیع الاول | ۱۱۳۱ھ ۱۷۱۸ء | شاہجہان آباد | دہلی | ۱۳۴ | ۲۹ سال ۸ ماہ | بست ونہم ربیع الثانی ۱۱۶۱ھ ۱۷۴۸ء | ۴۷ سال یک ماہ یک یوم | دہلی درگاہ حضرت نظام الدین اولیا | بیمار ہوکر مرگیا۔ اور اس کا بیٹا بادشاہ ہوا۔ |
| | سلطان ابراہیم | رفیع الشان بن بہادر شاہ | | | ۱۱۳۲ھ ۱۷۱۹ء | | | | | | | | |
| | نادر شاہ | | | | ۱۱۵۱ھ ۱۷۳۸ء | | | | | | | | |
| ۱۹۶ | مجاہد الدین ابونصر احمد شاہ بہادر بادشاہ | محمد شاہ | چغتائی | روز شنبہ بست وہشتم ربیع الاول ۱۱۴۰ھ ۱۷۲۷ء | دویم جمادی الاول ۱۱۶۱ھ ۱۷۴۸ء | پانی پت | دہلی | ۱۰۴ | ۶ سال ۳ ماہ ۸ یوم | بست وہشتم شوال ۱۱۸۸ھ ۱۷۷۴ء | ۴۸ سال ۶ ماہ | دہلی مقبرہ مریم مکانی | عماد الملک نے پکڑا اور اندھا کرکے قید کردیا کہ بعد چند مدت کے بیماری سے مرگیا۔ |
| ۱۹۷ | عزیز الدین عالمگیر ثانی | معز الدین جہاندار شاہ | چغتائی | ۱۰۹۹ھ ۱۶۸۷ء | روز سہ شنبہ دہم شعبان ۱۱۶۷ھ ۱۷۵۴ء | شاہجہان آباد | دہلی | ۹۹ | ۵ سال ۷ ماہ ۲۸ یوم | روز پنجشنبہ ہشتم ربیع الثانی ۱۱۷۳ھ ۱۷۵۹ء | ۷۲ سال چند ماہ | دہلی مقبرہ ہمایوں | عماد الملک کے کہنے سے بالے ۔ من خاں اور جھنڈ قو خاں نے مار ڈالا۔ اور محی الملت کو تخت پر بٹھایا اور شاہ عالم نے بنگالہ میں تخت پر جلوس کیا۔ مگر سلطنت شاہ عالم کی قائم رہی۔ |
| | احمد شاہ درانی | | | | ۱۱۷۰ھ ۱۷۵۶ء | | | | | | | | |

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۹۸ | ابوالمظفر جلال الدین سلطان عالی گوہر شاہ عالم بادشاہ | عالمگیر ثانی | چغتائی | ہفدہم ذیقعدہ سنہ ۱۱۴۰ھ سنہ ۱۷۲۷ء | چہاردہم جمادی الاول سنہ ۱۱۷۳ھ سنہ ۱۷۵۹ء | عظیم آباد پٹنہ | دہلی | ۹۳ | ۴۵سال | ہفتم رمضان سنہ ۱۲۲۱ھ سنہ ۱۸۰۶ء | ۸۰سال ۹ماہ ۲۰یوم | دہلی قطب صاحب | بیدار بخت کو غلام قادر نے تخت پر بٹھایا تھا کہ بعد مارے جانے غلام قادر کے یہ سلسلہ برہم ہو گیا آخر کار جنرل لیک سپہ سالار انگلشیہ نے دلی کو فتح کیا - اور سرکار انگریزی کی عملداری ہونے کے تین برس بعد بادشاہ نے انتقال کیا ◆ |
| | محی الملت ملقب شاہجہان ثانی | | | | | | | | | | | | |
| | احمد شاہ درانی | | | • | سنہ ۱۱۷۳ھ سنہ ۱۷۵۹ء | | | | | | | | |
| | بیدار بخت | احمد شاہ | | - | سنہ ۱۲۰۲ھ سنہ ۱۷۸۷ء | | | | | | | | |
| ۱۹۹ [illegible] | شاہ جارج سیوم | شاہ جارج دویم | جرمن | • | فتح دہلی ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ء سنہ ۱۲۱۸ھ | • | لنڈن | ۴۹ | ۱۷سال | سنہ ۱۸۲۰ء سنہ ۱۲۳۶ھ | ۸۱سال | قلعہ ونزا | اگرچہ لنڈن کے بادشاہ کی حکومت اور سلطنت ہو گئی - الا تیمور کے خاندان پر بھی لقب بادشاہی کا اور تخت و چتر اور قلعہ شاہجہان آباد کی حکومت قائم ہی ◆ |
| | ابوالنصر معین الدین اکبر شاہ - | شاہ عالم | چغتائی | شب چہارشنبہ ہفتم رمضان سنہ ۱۱۷۳ھ سنہ ۱۷۵۱ء | اور چہارشنبہ ہفتم رمضان سنہ ۱۲۲۱ھ سنہ ۱۸۰۶ء | شاہجہان آباد | قلعہ شاہجہان آباد | ۴۶ | ۳۱سال ۹ماہ ۲۱یوم | جمعہ بست و ہشتم جمادی الثانی سنہ ۱۲۵۳ھ سنہ ۱۸۳۷ء | ۷۹سال ۱۰ماہ ۲۱یوم | دہلی قطب صاحب | |
| ۲۰۰ | شاہ جارج چہارم | جارج سوم | جرمن | • | سنہ ۱۸۲۰ء سنہ ۱۲۳۶ھ | لنڈن | لنڈن | ۳۲ | ۱۰سال ۵ماہ ۹یوم | سنہ ۱۸۳۰ء سنہ ۱۲۴۶ھ | • | قلعہ ونزا | |

| نمبر شمار | نام فرمانروا | نام پدر | قوم | سال ولادت | سال جلوس | محل جلوس | دار السلطنت | امتداد زمانہ | مدت سلطنت | سال وفات | مدت عمر | مدفن | حالات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۰۱ | شاہ ولیم چہارم | جارج سوم | جرمن | • | سنہ ۱۸۳۰ء سنہ ۱۲۴۶ھ | لنڈن | لنڈن | ۲۲ | ۶ سال ۱۱ ماہ ۲۴ یوم | سنہ ۱۸۳۷ء سنہ ۱۲۵۳ھ | [illegible] سال | قلعہ ونزا | چونکہ شاہ ولیم چہارم کا کوئی وارث منکوحہ صحیح سے نہ تھا - اس واسطے حسب دستور انگلستان کے ملکہ وکٹوریا کہ قرابت قریبہ بادشاہ سے رکھتی تھیں - تخت پر بیٹھیں ٭ |
| | ابو المظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ | اکبر شاہ | چغتائی | سنہ ۱۱۸۹ھ سنہ ۱۷۷۵ء | سنہ ۱۲۵۳ھ سنہ ۱۸۳۷ء | قلعہ شاہجہاں آباد | • | ۱۵ | | • | | | |
| ۲۰۲ | ملکہ وکٹوریا | بنت ڈیوک آف کنٹ بن جارج سوم | جرمن | سنہ ۱۸۱۹ء سنہ ۱۲۳۵ھ | سنہ ۱۸۳۷ء سنہ ۱۲۵۳ھ | لنڈن | لنڈن | ۱۵ | • | • | • | | مولف شکر کرتا ہے جس طرح کہ دل چاہتا تھا اتمام کو پہنچی - اور بڑی خوشی کی یہ بات ہے کہ بزمانۂ طبع صاحب والا مناقب [illegible] صاحب دام اقبالہ لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی شمالی [illegible] رسالہ کی تصنیف شروع ہوئی تھی ٭ واقعہ ہوا ۱۱ [illegible] سنہ ۱۲۶۰ھ [illegible] ٭ |

RRR

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔